CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 1

تاجر برادری کیلئے آسانیاں فراہم کرنے کی ضرورت ہے، گورنر

جعفر مندوخیل کی شوروم مالکان کے وفد سے گفتگو، مسائل کے حل کی یقین دہانی بھی کرائی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں معاشی سرگرمیوں کی کمی اور بیرونی سرمایہ کاری کے فقدان کو پیش نظر رکھتے ہوئے مقامی کاروبار اور تجارتی سرگرمیوں کو مکمل تحفظ اور تاجر برادری کیلئے آسانیاں فراہم کرنے کی ضرورت ہے کوئٹہ میں گاڑیوں کے شوروم کی فعالیت ایک جانب معیشت کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے تو دوسری جانب اس شعبے میں بیرونی سرمایہ کاری کے امکانات بھی روشن ہیں خاص طور سے دنیا بھر میں گاڑیاں بنانے والی کمپنیاں پہلے ہی یہاں گاڑیوں کے شعبے میں سرمایہ لگانے میں دلچسپی رکھتی ہیں یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں حاجی محمد عمر کی قیادت میں شوروم مالکان کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کی۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | ہفتہ 22 ذی الحج 1445ھ 29 جون 2024ء | نمبر 177

موجودہ شہر پر پریشر کم کرنے کیلئے نیا کوئٹہ بسائینگے

تنازعات کا حل مذاکرات، ریاست کی رٹ بھی ضروری، وزیراعلیٰ

شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہماری ذمہ داری، لوگوں کے شناختی کارڈ چیک اور بسوں سے اتار کر شہید کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دے سکتے

220 ارب روپے سے 43 فیصد پاکستان ترقی نہیں کرسکتا، جس دن پارلیمنٹ نے سمت درست کرلی صوبے کی ترقی کوئی نہیں روک سکتا، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 220 ارب روپے سے 43 فیصد پاکستان ترقی نہیں کرسکتا، کسی نے باہر سے آکر بلوچستان کو ٹھیک نہیں کرنا، بلوچستان کے عوام کی نظریں ہماری طرف لگی ہیں، اس ایوان میں بیٹھے

باقی صفحہ 3 نمبر 11

لوگوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ صوبہ کو بہتر کرنے کیلئے ایک سمت کا تعین کریں، جس دن پارلیمنٹ نے لیڈ لیکر درست سمت کا تعین کیا اس دن صوبے کو ترقی سے کوئی نہیں روک سکتا، یکم جولائی سے میں اور وزراء بلوچستان کے دوردراز علاقوں میں نظر آئیں گے، نیو کوئٹہ کے نام سے ایک شہر بسائیں گے تاکہ موجودہ کوئٹہ پر پرش کے دباؤ کم ہوسکے، اس میں کوئی دورائے نہیں کہ اگر کوئی تنازعہ بات چیت یا مذاکرات سے حل ہو تو اس کو مذاکرات کیلئے ذریعے ہی حل ہونا چاہئے حکومت ہر قسم کے مذاکرات کیلئے تیار ہے لیکن ریاست کی رٹ کو قائم اور اپنے شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے، لوگوں کے شناختی کارڈ چیک اور بسوں سے اتار کر شہید کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دے سکتے، یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ کی منظوری کے بعد ایوان میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں کی مرکزی قیادت، حکومتی و اپوزیشن اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی روایات کے مطابق ایوان کو چلایا جارہا ہے، انہوں نے پی اینڈ ڈی، محکمہ خزانہ کے وزراء، عملے، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ، بلوچستان اسمبلی کے اسٹاف کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے بجٹ کی تیاری پر انہیں خراج تحسین پیش کیا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا 43 فیصد حصہ ہے، غیر ترقیاتی بجٹ جس تیزی سے اوپر جارہا ہے آنے والے وقتوں میں ڈویلپمنٹ کیلئے ہمارے پاس فنڈز نہیں ہوں گے، اس کو بہتر بنانے کیلئے گورننس کے ماڈل اور سروس ڈلیوری کو بہتر کرکے بھرتیوں کے سلسلے کو ضرورت کے مطابق کرنے اور اخراجات میں کمی لاکر غیر ترقیاتی بجٹ کو قابو کیا جاسکتا ہے حکومت کی کوشش ہے کہ غیر ترقیاتی بجٹ کو کم کرکے ترقیاتی بجٹ میں اضافہ کیا جائے، اس کیلئے صوبے کے ریونیو میں اضافہ کیا جائے گا 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد وفاقی حکومت صوبے کی معاونت کیلئے اس طریقے سے آگے نہیں آرہی جس طریقے سے ماضی میں کی جاتی تھی، انہوں نے کہا کہ 220 ارب روپے سے 43 فیصد پاکستان ترقی نہیں کرسکتا، بدقسمتی سے ہم دس کروڑ روپے سے اوپر کے منصوبہ کو سو فیصد استعمال نہیں کرسکتے، تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک عوامی حکومت نے 70 فیصد منظور شدہ منصوبوں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا ہے اس سال یکم جولائی کو ہماری حکومت پہلا ٹینڈر جاری کرنے جارہی ہے، محکمہ پی اینڈ ڈی کو ہدایت کی ہے کہ 28 جولائی تک باقی بیس فیصد منصوبوں کو منظور کرے تاکہ تیزی کیساتھ ان منصوبوں کو مکمل کیا جاسکے، منصوبوں کے معیار کو برقرار رکھنے کیلئے وزراء اور متعلقہ محکموں کے افسران صوبے بھر کا دورہ کریں گے اور ہر 15 دن بعد منصوبوں کا جائزہ لیا جائے گا اور 220 ارب روپے خرچ کرکے دکھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی رابطہ کونسل کے اجلاس میں ہم نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبائی منصوبہ کو شامل نہ کرنے کا اپنا فیصلہ واپس لے۔

نوشکی اور منگچر میں زمینداروں کے دھرنے
وزیراعلیٰ سے ملاقات کے بعد ہڑتال ختم

حکومت زمینداروں کے مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ تفتان شاہراہوں پر دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں، قیامت خیز گرمی میں خواتین اور بچوں کو انتہائی مشکلات کا سامنا

زمینداروں کا کیس وفاق کے سامنے اٹھایا، ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کیلئے 10 ارب روپے رکھے ہیں، ہڑتال پر افسوس ہوا، وزیراعلیٰ

قلات (نامہ نگار) زمینداروں کے مرکزی کال پر زمینداروں نے قلات مغل چوک اور منگچر میں تحصیل کے مقام پر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دھرنا دیکر ہر قسم کی ٹریفک کو بلاک کردیا جس کے باعث دونوں جانب سینکڑوں گاڑیاں اور مسافر پھنس کررہ گئے قلات میں زمیندار کسان اتحاد بلوچستان کے سربراہ آغا لعل جان احمدزئی، میر منیر احمد شاہوانی، حاجی عزیز مغل، احمد نواز مینگل، حفیظ عمرانی ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ساتھ واپڈا کی ظلم زیادتیاں ختم نہیں ہورہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی موجودگی میں وفاق سے یہ معاہدہ ہوا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے تک 6 گھنٹے بجلی فراہم کی جائے گی اب اچانک پھر سے غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ شروع کی گئی جس سے زمینداروں کے باغات، فصلات اور سبزیات خشک ہونے لگے ہم مجبور ہوکر سڑکوں پر نکل گئے جب تک ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے ہم ہر قسم کی احتجاج کرتے رہیں گے۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق دیہی علاقوں میں 21 گھنٹوں کی طویل لوڈشیڈنگ کے خلاف زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان کی اپیل پر زمینداروں اور آل پارٹیز کے نمائندوں نے 7 بجے صبح پاک ایران قومی شاہراہ این 40 پر نوشکی کراس پر احتجاجی کیمپ لگا کر شاہراہ بلاک کردیا جس کی وجہ سے شاہراہ کے دونوں جانب گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں اس قیامت خیز گرمی میں مسافروں بالخصوص خواتین اور بچوں کو انتہائی مشکلات اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، صوبائی وزیر علی مدد جتک اور رکن صوبائی اسمبلی اصغر رند سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات میں زمینداروں کو درپیش بجلی کے فراہمی کے مسائل اور ان پر پیشرفت کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ زمینداروں کا کیس موثر طور وفاق کے سامنے اٹھایا ہے اور پیش رفت کے باوجود ہڑتال کی کال باعث افسوس ہے انہوں نے کہا کہ زمیندار کا کیس وفاق میں زمینداروں کے وکیل کی حیثیت سے اٹھایا ہے زمینداروں کے مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی سے اقدامات اٹھارہے ہیں وفاق نے زمینداروں کے مسائل موثر اور دیرپا حل کے لئے اپنی بھرپور معاونت کا اظہار کیا ہے اور جلد اس معاملے پر پیشرفت متوقع ہے صوبائی حکومت نے بھی صوبائی بجٹ سے ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے لیے 10 ارب روپے رکھے ہیں جو صوبائی کی سنجیدگی کا قوی اظہار ہے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کے بعد زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد نے صوبے بھر میں جاری ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نماز جمعہ کے بعد ہڑتال ختم کردی جائے گی۔

Scanned with CamScanner

روزنامہ جنگ — بانی : میر خلیل الرحمن

ہفتہ 22 ذوالحجہ 1445ھ 29 جون 2024ء

انڈسٹریل ایریا چمن اور کمپلیکس کی فعالیت کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں، سرفراز بگٹی

انڈسٹریل ایریا میں بجلی سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی جلد از جلد یقینی بنائی جائے، اجلاس میں وزیر اعلیٰ کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چمن ماسٹر پلان کے انڈسٹریل زون اور ملٹی پرپز کمرشل کمپلیکس کی فعالیت سے متعلق اجلاس جمعہ کے روز یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم کھوسہ، حاجی علی مدد جتک چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ ڈویژن و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ انڈسٹریل ایریا چمن اور کمپلیکس کی فعالیت کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں انڈسٹریل ایریا میں بجلی سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی جلد از جلد یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ انڈسٹریل ایریا چمن میں دستیاب پلاٹس کی الاٹمنٹ کے لئے اظہار دلچسپی کے لیٹرز طلب کئے جائے انڈسٹری مالکان کو سہولیات دیکر ہی سرمایہ کاری کی جانب راغب کیا جاسکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کی فعالیت کے لئے رائج قوانین میں ترامیم کی جائیں گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں اسپیشل اکنامک زون کو فعال کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائیں جائیں تاکہ بنیادی سہولیات سے مزین نئے شہر آباد کئے جاسکیں انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے چمن شہر میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی اور شہریوں کو متبادل روزگار کے نئے مواقع میسر ہوں گے۔

عامر غوری نے بہادری کی نئی مثال قائم کر کے بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے، وزیر اعلیٰ

انکی اہلیہ کو سرکاری نوکری دینے کے علاوہ انکے بچوں کے تمام تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عامر غوری بہادری کی نئی مثال قائم کر کے بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے بہادری اور انسانیت دوستی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اعلان کیا کہ صوبے کے اس سپوت کا علاج آغا خان ہسپتال میں کروایا جائے گا بہادر کی اہلیہ کو سرکاری نوکری دینے ان کے بچوں کے تمام تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ٹراما سینٹر سول ہسپتال ٹرین کی زد سے بچی کی جان بچاتے ہوئے زخمی ہونے والے اسکول ٹیچر عامر غوری کی عیادت کی اور انکے اہل خانہ سے ملاقات بھی کی وزیر اعلیٰ نے عامر غوری کی بہادری اور انسانیت دوستی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بہادری کی نئی مثال قائم کر کے بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے انہوں نے اعلان کیا کہ صوبے کے اس بہادر سپوت کا علاج آغا خان ہسپتال میں کروایا جائے گا اور بچوں کے تمام تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر ٹیچر عامر غوری کی اہلیہ کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان بھی کیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی چمن ماسٹر پلان کی فعالی سے متعلق محکمہ انڈسٹریز اینڈ کامرس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فعالیت سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں مختلف واقعات کے دوران شہید ہونیوالے افراد کیلئے فاتحہ خوانی کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بچے کو ٹرین کی زد سے بچاتے ہوئے زخمی ہونیوالے اسکول ٹیچر کی عیادت کررہے ہیں

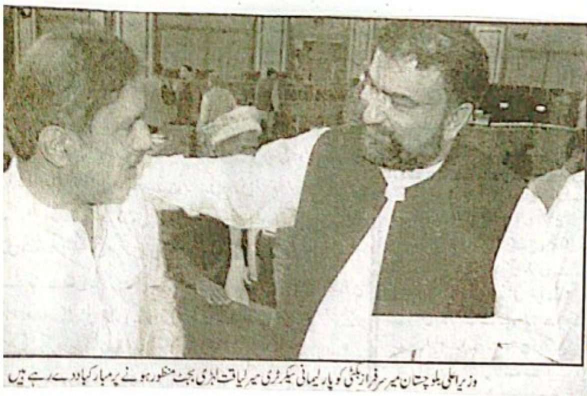

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی بجٹ منظور ہونے پر مبارکباد دے رہے ہیں

زمیندار ایکشن کمیٹی کا ہڑتال ختم کرنیکا اعلان

زمینداروں کا کیس وفاق میں موثر انداز میں اٹھایا، وزیراعلیٰ بلوچستان

مسئلے کے حل کیلئے وزیراعظم اور توانائی ڈویژن سے بات کرکے معاملے کو حل کرواکر بلاتعطل بجلی فراہمی یقینی بنائیں گے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر زمیندار ایکشن کمیٹی نے پہیہ جام ہڑتال ختم کرکے تمام قومی شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے کھول دیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی یقین دہانی پر بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی نے بلوچستان میں جاری پہیہ جام ہڑتال ختم کرکے تمام قومی شاہراہوں کو ٹریفک کی آمدورفت کیلئے کھول دیا زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمان....... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

بازئی نے بتایا کہ زمیندار ایکشن کمیٹی نے کیسکو کی جانب سے جاری ناروا اقدامات کے خلاف جمعہ کو بلوچستان کی قومی شاہراہوں کوئٹہ کراچی، کوئٹہ جیکب آباد، کوئٹہ ژوب، کوئٹہ چمن، اور دیگر شاہراہوں کو مختلف مقامات پر ٹریفک کی آمدورفت کیلئے بند کیا تھا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی سمیت دیگر عہدیداروں کے ساتھ مذاکرات کئے انہوں نے زمینداروں کا کیس وفاق میں صوبے کے وکیل کی حیثیت سے موثر انداز میں اٹھایا ہے لیکن تاحال معاملات حل نہیں ہوئے اور کیسکو کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات اور فیصلوں سے زمینداروں کو نقصان ہو رہا ہے اس لئے ہم نے بامر مجبوری احتجاج شروع کیا ہے

ٹیچر عامر غوری نے بہادری وانسانیت دوستی کی نئی مثال قائم کی، سرفراز بگٹی

بہادر سپوت کا علاج آغا خان ہسپتال میں کروائیں گے، عامر غوری کی زوجہ کو ملازمت دینگے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعے کی صبح ٹراما سینٹر سول ہسپتال پہنچے جہاں انہوں نے ٹرین کی زد سے بچے کی جان بچاتے ہوئے زخمی ہونے والے اسکول ٹیچر کی عیادت کی اور انکے اہل خانہ سے ملاقات بھی کی واضح رہے کہ ٹرین کی زد سے بچے کو نکالتے ہوئے اسکول ٹیچر عامر غوری کی ایک ٹانگ اور ایک بازو کٹ گیا تھا وزیراعلیٰ نے عامر غوری کی بہادری اور انسانیت دوستی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بہادری کی نئی مثال قائم کرکے بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے انہوں نے اعلان کیا کہ صوبے کے اس بہادر سپوت کا علاج آغا خان ہسپتال میں کروایا جائے گا اور بچوں کے تمام تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ٹیچر عامر غوری کی زوجہ کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان بھی کیا انہوں نے کہا کہ عامر غوری جیسے انسان دوست مسیحا ہمارے معاشرے کا روشن چہرہ ہے انہوں نے استاد عامر غوری کے بچوں کے سر پر دست شفقت پھیرتے ہوئے پیار کیا اور ان کے والد کی بہادری کو سراہا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

اس لئے ہم بھی ٹی ڈی کو مزید مستحکم کریں گے اور عام

Scanned with CamScanner

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 ہفتہ 22 ذوالحجہ 1445ھ 29 جون 2024ء، صفحات 08 شمارہ 01

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

ریاستی رٹ چیلنج کرنیکی اجازت نہیں دے سکتے، حکومت دہشتگردی کا نشانہ بننے والے شہریوں کے اہل خانہ کی کفالت کریگی، سرفراز بگٹی

امن وامان بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے مذاکرات کے لئے ہمارے دروازے کھلے ہیں، عام بلوچستانی کو گلے لگائیں گے نوکریاں بغیر پیسوں کے دیں گے جو قانون ہاتھ میں لے گا اس سے سختی سے نمٹیں گے

حکومت نے عوام کوصحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے صوبے کے تین بڑے سرکاری ہسپتالوں کو سیمی گورنمنٹ اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلانے کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں، ایوان میں اظہار خیال

مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے میں وزیراعلیٰ ہوں ایوان کی اکثریت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو منظور کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان، میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت گڈ گورننس کے قیام کو یقینی بنا کر عوام کی حالت زار اور صوبے کی تعمیر وترقی کیلئے تعلیم، صحت، امن وامان، ہماری اولین ترجیحی ہے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کیلئے سکالرشپس دینے کے ساتھ ساتھ ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کیلئے بھیجیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو بجٹ کی منظوری کے بعد ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے دیگر صوبوں کی طرح یوتھ پالیسی کی منظوری دے کر صوبے کے نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک بھیجنے کے ساتھ ساتھ انہیں اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے اسکالرشپس کا بھی اجراء شروع کیا ہے اس کے علاوہ دہشت گردی، ٹارگٹ کا نشانہ بننے والے شہریوں کے بچوں اور اہل خانہ کی کفالت حکومت کرے گی اور عوام کو سفری سہولت فراہم کرنے کیلئے گرین بس کے منصوبے کو وسعت دیتے ہوئے کچلاک سے مستونگ اور تربت میں بھی گرین بس سروس شروع کی جائے گی حکومت نے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے صوبے کے تین بڑے سرکاری ہسپتالوں کو سیمی گورنمنٹ اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلانے کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں اور کوئٹہ میں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے کروڑوں روپے خرچ کر کے ڈھائی لاکھ میٹرک ٹن کچرا اٹھایا ہے اور صفائی کو مزید بہتر بنانے کیلئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت اقدامات اٹھانے کیلئے کام کر رہے ہیں ان اقدامات کے ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

حوالے سے ہمیں پارلیمنٹ کا اعتماد درکار ہوگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ تکلیف میں ہیں اس لئے 300 فیصد تعلیم کے بجٹ کو بڑھایا ہے اس کے باوجود تعلیمی ادارے ہمیں کوئی آوٹ پٹ نہیں دے رہے، 130 ارب روپے لگانے کے باوجود نتیجہ صفر ہے، ایف اناارب بکرٹی بلوچستان کے مسائل کو حل نہیں کر سکتے عام بچے کو کوالٹی ایجوکیشن دینی ہے بلوچستان کو ترقی دینے کے لئے ذاتی مفاد کو پس پشت ڈالنا ہوگا بلڈنگ پر بلڈنگ بنائی اور تنخواہیں دینے کو پیسے نہیں تمام اداروں میں کام کرنے والوں کا احتساب ہوگا اس لئے ہم نے بلوچستان کی جامعیات کے فنڈز میں 28 فیصد اضافہ کیا ہے انہیں بھی احتساب کے عمل سے گزرنا ہوگا کہ وہ ڈیپارٹمنٹ پر ڈیپارٹمنٹ بنا رہے ہیں لیکن فائدہ کوئی نہیں یہ حال اپنے لوگوں نے کیا ہے باہر کے لوگوں نے نہیں کیا امن وامان بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے مذاکرات کے لئے ہمارے دروازے کھلے ہیں اگر کوئی مذاکرات کرنے کو تیار نہیں کیونکہ ہمیں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر سے مذاکرات کے ذریعے مسائل کو حل کرنے کی تجویز دی جاتی ہے جبکہ وہ سیاحوں کو اغوا کریں، سیکورٹی فورسز پر حملے کریں اور اس چیز کی اجازت نہیں دی جا سکتی کہ شناختی کارڈ دیکھ کر لوگوں کو مارا جائے ریاست کی رٹ قائم کریں گے اور رٹ چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی اس لئے ان کے ساتھ کھڑا ہو جاو جو آئین پاکستان کے خلاف ہے لیکن ہماری حکومت معصوم لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوگی اس لئے ہم سی ٹی ڈی کو مزید مستحکم کریں گے اور عام بلوچستانی کو گلے لگائیں گے نوکریاں بغیر پیسوں کے دیں گے جو قانون ہاتھ میں لے گا اس سے سختی سے نمٹیں گے، انہوں نے کہا کہ ایوان کو بلوچستان کی روایات کے مطابق چلایا جا رہا ہے، پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) کی قیادت، اتحادیوں اور اپوزیشن کا شکر گزار ہوں، غیر ترقیاتی اخراجات تیزی سے بڑھ رہے ہیں، اگلے 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کے لئے رقم نہیں ہوگی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے، اپنے ریونیو کو بڑھا کر آگے بڑھ سکتے ہیں اپنے بڑے شہروں میں مزید شہر آباد کرنے ہوں گے اس لئے نیا کوئٹہ آباد کرنے کی ضرورت ہے تاریخ میں پہلی بار 70 فیصد منظور شدہ اسکیمز بجٹ میں شامل کی گئی ہیں یکم جولائی تک ترقیاتی کاموں کے ٹینڈرنگ شروع ہو جائے گی دستیاب فنڈز کو خرچ کرنے کے لئے لائحہ عمل طے کیا ہے اور ہر 15 دن بعد ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے 220 ارب روپے خرچ کر کے بتائیں گے بلوچستان دیگر صوبوں سے پیچھے رہ گیا ہے تین بڑے ہسپتالوں کو نیم خود مختیاری کی طرف لے جا رہے ہیں صوبے میں محکمہ صحت میں تبدیلی لائیں گے لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مستحکم کریں گے لوکل گورنمنٹ کا بجٹ 100 فیصد اضافہ کیا ہے

انڈسٹریل ایریا چمن اور کمپلیکس کو فعال بنایا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

انڈسٹریل ایریا کے پلاٹس کی الاٹمنٹ کے لئے اظہار دلچسپی کے لیٹرز طلب کئے جائیں

اقدامات سے چمن شہر میں انقلابی تبدیلیاں اور متبادل روزگار کے مواقع میسر ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چمن ماسٹر پلان کے انڈسٹریل زون اور ملٹی پرپز کمرشل کمپلیکس کی فعالیت سے متعلق اجلاس.........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

جمعہ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم کھوسہ، حاجی علی مدد جتک چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ ڈویژن و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ انڈسٹریل ایریا چمن اور کمپلیکس کی فعالیت کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں

Scanned with CamScanner

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد22 شمارہ196 | ہفتہ، 22 ذوالحج، 29 جون 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ایوان میں اکثریت حاصل، بندوق کے زور پر کسی کو اپنا نظریہ مسلط کرنے نہیں دینگے، وزیراعلیٰ

جب کوئی بات چیت کیلئے تیار نہیں تو کیا سیاحوں کے اغواء، اساتذہ، ڈاکٹرز اور حجاموں کو مارنے کی اجازت دے دیں

ریاستی رٹ قائم کرنا آئینی ذمہ داری، یکم جولائی سے نئی سکیمیں شروع ہوجائینگی، ارکان کا شکریہ، اسمبلی میں خطاب، میڈیا ٹاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہر ایک کے ساتھ مذاکرات کیلئے تیار ہیں، بندوق اٹھا کر اپنا نظریہ لاگو کرنے والوں کا ساتھ نہیں دے سکتا، (باقی صفحہ 5 نمبر7)

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 5 نمبر8)

یکم جولائی سے نئی اسکیموں کیلئے فنڈز کا اجراء شروع ہوجائیگا، نیو کوئٹہ کے نام سے ایک نیا شہر بسائیں گے، تعلیم کے شعبے میں اسکالرشپ پروگرام لارہے ہیں، ٹرانس جینڈرز اور اقلیتوں کو بھی اسکالرشپ دے رہے ہیں، کئی اسپتالوں کو پرائیوٹ پبلک پارٹنرشپ کے تحت دیا جائیگا، عوام کے مسائل کے حل کیلئے لوکل گورنمنٹ سسٹم کو مستحکم کریں گے، موسمیاتی تبدیلی صوبے کا اہم مسئلہ ہے، 2022 کے سیلاب کے بحالی کے منصوبے کا جولائی میں آغاز کررہے ہیں، گرین بس سروس کو توسیع دی جارہی ہے، یوتھ کو ہنرمند بنا کر باہر بھجوائیں گے، ہمارا احتساب یکم جولائی سے شروع ہوگا، میں صوبے کے دور دراز علاقوں میں جاؤں گا، کرپشن پاکستان اور بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے، محکمہ انسداد کرپشن کو مستحکم کروں گا، ہمیں صوبے کے مفاد کیلئے اپنے مفادات کو الگ رکھنا ہوگا، یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ کی منظوری کے بعد ایوان میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں کی مرکزی قیادت، حکومتی و اپوزیشن اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی روایات کے مطابق ایوان کو چلایا جارہا ہے، انہوں نے پی اینڈ ڈی، محکمہ خزانہ کے وزراء، عملے، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ، بلوچستان اسمبلی کے اسٹاف کو بجٹ کی تیاری پر انہیں خراج تحسین پیش کیا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا 43 فیصد حصہ ہے، آنے والے وقتوں میں ڈویلپمنٹ کیلئے ہمارے پاس فنڈز نہیں ہوں گے اس لئے گورننس کے ماڈل اور سروس ڈلیوری کو بہتر کرکے اخراجات میں کمی لاکر غیر ترقیاتی بجٹ کو قابو کیا جاسکتا ہے اس کیلئے صوبے کے ریونیو میں اضافہ کیا جائے گا 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد وفاقی حکومت صوبے کی معاونت کیلئے اس طریقے سے آگے نہیں آرہی جس طرح ماضی میں کی جاتی تھی، انہوں نے کہا کہ 220 ارب روپے سے 43 فیصد پاکستان ترقی نہیں کرسکتا۔

مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے ہی میں وزیراعلیٰ ہوں، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے غیر حاضر اساتذہ کیخلاف کارروائی ہورہی ہے، غیر حاضر اساتذہ کو قانونی نوٹس دیے جاچکے ہیں، انہوں نے کہا کہ میری تمام ہدایات پر عمل ہورہا ہے، ہم نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہدایات کے حوالے سے سسٹم بنایا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو صوبائی وزیر علی مدد جتک بجٹ منظور ہونے پر مبارکباد دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چمن ماسٹر پلان کی فعالیت سے متعلق محکمہ انڈسٹریز اینڈ کامرس کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

وزیراعلیٰ نے بچے کو بچاتے ہوئے معذور ہونیوالے ٹیچر کی عیادت کی

آغاخان میں علاج، بچوں کے تعلیمی اخراجات اٹھانے، اہلیہ کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان

انڈسٹریل ایریا چمن کو فعال کرنیکی ہدایت، زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعے کی صبح ٹراما سینٹر سول ہسپتال پہنچے جہاں انہوں نے ٹرین کی زد سے بچے کی جان بچاتے ہوئے زخمی ہونے والے اسکول ٹیچر کی عیادت کی اور انکے اہل خانہ سے ملاقات بھی کی واضح رہے کہ ٹرین (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سول ہسپتال میں بچے کو ٹرین کی زد سے بچاتے ہوئے زخمی ہونیوالے سکول ٹیچر عامر غوری کی عیادت کررہے ہیں

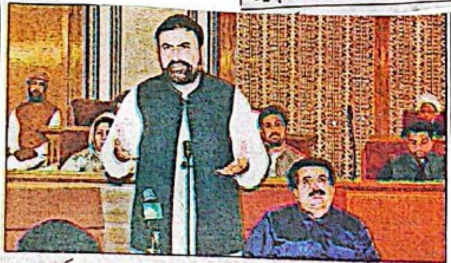

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں بجٹ منظوری کے بعد اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

کی زد سے بچے کو نکالتے ہوئے اسکول ٹیچر عامر غوری کی ایک ٹانگ اور ایک بازو کٹ گیا تھا وزیر اعلیٰ نے عامر غوری کی بہادری اور انسانیت دوستی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بہادری کی نئی مثال قائم کر کے بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے انہوں نے اعلان کیا کہ صوبے کے اس بہادر سپوت کا علاج آغا خان ہسپتال میں کروایا جائے گا اور بچوں کے تمام تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ٹیچر عامر غوری کی زوجہ کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان بھی کیا انہوں نے کہا کہ عامر غوری جیسے انسان دوست مسیحا ہمارے معاشرے کا روشن چہرہ ہے انہوں نے استاد عامر غوری کے بچوں کے سر پر دست شفقت پھیرتے ہوئے پیار کیا اور ان کے والد کی بہادری کو سراہا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چمن ماسٹر پلان کے انڈسٹریل زون اور ملٹی پرپز کمرشل کمپلیکس کی فعالیت سے متعلق اجلاس وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم کھوسہ، حاجی علی مدد جتک، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ ڈویژن و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ انڈسٹریل ایریا چمن اور کمپلیکس کی فعالیت کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں انڈسٹریل ایریا میں بجلی سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی جلد از جلد یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ انڈسٹریل ایریا چمن میں دستیاب پلاٹس کی الاٹمنٹ کے لئے اشتہار دلچسپی کے لیٹرز طلب کئے جائیں۔ انڈسٹری مالکان کو سہولیات دیکر ہی سرمایہ کاری کی جانب راغب کیا جاسکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کی فعالیت کے لئے رائج قوانین میں ترامیم کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، صوبائی وزیر علی مدد جتک اور رکن صوبائی اسمبلی اصغر ترین سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ملاقات میں زمینداروں کو درپیش بجلی کے فراہمی کے مسائل اور ان پر پیشرفت کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ زمینداروں کا کیس موثر طور وفاق کے سامنے اٹھایا ہے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز ہفتہ 29 جون 2024ء بمطابق 22 ذی الحجہ 1445ھ | شمارہ نمبر 177

کسی کو بندوق کی نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنے کی اجازت نہیں دینگے، سرفراز بگٹی

ریاست اپنی رٹ کو یقینی بنائے گی

صوبے میں تعلیم، صحت، امن وامان، لوکل گورنمنٹ، ماحولیاتی تبدیلی، گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، نوجوانوں کو گلے لگا کر مسائل حل کرینگے

یکم جولائی کو پہلا ٹینڈر ہوگا اس کے بعد ہی ہمارا احتساب شروع ہوگا، تمام وزراء، سیکریٹریز فیلڈ میں نظر آئیں، وزیراعلیٰ کا ایوان میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم، صحت، امن وامان، لوکل گورنمنٹ، ماحولیاتی تبدیلی، گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، نوجوانوں سے ملیں گے انہیں گلے لگا کر بات سنیں گے اور مسائل حل کریں گے، پاکستان کے فریم ورک میں رہتے ہوئے جو بھی بات چیت یا سیاست کرنا چاہے کریں گے مگر اگر کوئی بندوق کی نوک پر نظریہ مسلط کرنے، سیاحوں، مزدوروں، بلوچوں، ڈاکٹروں کو قتل کریگا تو اس کی اجازت نہیں دیں گے، ریاست اپنی رٹ کو قائم اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی، یکم جولائی کو پہلا ٹینڈر ہوگا اس کے بعد ہی ہمارا احتساب شروع ہوگا، تمام وزراء، سیکریٹریز فیلڈ میں نظر آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ کی منظوری کے بعد ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

بلوچستان میں گورننس کے نظام کو بہتر کرنے اور غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے جس کے لئے ہم کام کریں گے غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کا ایک طریقہ نئی بھرتیوں کی شرح میں کمی کرنا ہے ہم نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بااختیار بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی بجٹ کو بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت اپنے ریونیو کو بڑھائے گی 18ویں ترمیم کے بعد اب وفاق بھی صوبے کے لئے ماضی طرح آگے نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ 220 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ سے 43 فیصد پاکستان کو ترقی دینا ممکن نہیں ہے ہمیں نئے شہر آباد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آبادی کو بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی استعداد 10 کروڑ روپے کی اسکیم کے مکمل اخراجات کرنے کی بھی نہیں ہے صوبائی حکومت نے بجٹ میں 70 فیصد اسکیمات کو منظوری کے بعد شامل کیا ہے جبکہ 30 فیصد اسکیمات کی منظوری کے لئے محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کو 15 جولائی تک کا وقت دیا ہے تاکہ جو وقت اسکیمات کی منظوری میں خرچ ہوتا ہے وہ ان پر کام کرنے میں صرف ہو۔ انہوں نے کہا کہ یکم جولائی کو صوبے میں پہلا ٹینڈر کریں گے اور اس کے بعد وزراء، سیکرٹریز فیلڈ میں کام کرتے نظر آئیں گے ہم اس بار 220 ارب روپے خرچ کرکے عوام کے لئے کام کریں گے تاکہ وہ بھی بہتری محسوس کرسکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا ہے ہماری گورننس کا ماڈل شورش کے حق میں جاتا ہے جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ای سی میں صوبائی سطح کی اسکیمات وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ واپس کروایا ہے صوبائی حکومت نے اس بار 79 منصوبے وفاق کو دیئے جن میں سے 2 منظور ہوئے ہیں جبکہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کے لئے انتہائی کم رقم مختص کی جاتی تھی جس کا بھی صرف 25 فیصد ریلیز ہوتا تھا اس بار اپنا کیس وفاق کے سامنے رکھا اور کوئٹہ کچلاک، کوئٹہ کراچی شاہراہوں، ساؤتھ بلوچستان پیکج سمیت دیگر منصوبوں کے لئے اچھی خاصی رقم مختص کی گئی ہے جس سے آئندہ مالی سال میں میگا اسکیمات مکمل ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ٹھیک کرنے کے لئے ہمیں سمت کا تعین کرنا ہوگا ہم چاہتے ہیں کہ آنے والی نسلیں ہم سراہیں نہ کہ ہمیں برا بھلا کہیں صوبے میں تعلیم، صحت، امن وامان کے شعبے ایسے ہیں کہ جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ان شعبوں کے مسائل کے حل کے لئے اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کریں گے جن میں ارکان مسائل کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا حل بھی تجویز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آگے نہیں جارہے بلکہ ہماری ہیومن ڈویلپمنٹ دن بدن کم ہورہی ہے جب تک ہم نالیوں، سڑکوں کی تعمیر سے نکل کر بلدیاتی نظام کو مستحکم نہیں کرتے مسائل حل نہیں ہونگے۔ لوگ قسم پرسی کی زندگی گزار رہے ہیں ہم گورننس کو بہتر بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کا بجٹ 300 فیصد بڑھایا گیا ہے سکولوں کے لئے 130 ارب روپے خرچ کررہے ہیں یہ سارے اسکول اردو میڈیم اور جدید دور کے تعلیمی تقاضوں سے دور ہیں اتنی خطیر رقم خرچ کرکے بھی ہمیں صفر نتائج مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کی پالیسی اور نظام مسائل ہیں جنہیں دور کرنے کی کوشش کریں گے صوبائی حکومت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، نیم سرکاری ماڈل سمیت دیگر چیزوں پر غور کررہی ہے ہمیں معیار تعلیم کے لئے بہتر پالیسی مرتب کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں صورتحال بہتر نہیں ہے یہ نہیں ہوسکتا کہ اساتذہ کی تنخواہوں کے پیسے نہ ہوں اور جامعات میں بلڈنگ، شعبے بنائے جارہے ہوں ہم جامعات کو پیسے دیں گے مگر ان کا احتساب بھی کریں گے ایک ایک شعبے میں 600 سے 700 لوگ ہیں جبکہ وہاں 4 سے 5 طلباء داخلہ لے رہے ہیں یہ ظلم ہم نے خود اپنے ساتھ کیا ہے اور اسے ٹھیک بھی ہم نے کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ سنگین ہے کسی بھی تنازعے کو بات چیت کے ذریعے ہی حل کیا جاتا ہے ریاست اور حکومت تمام لوگوں سے بات چیت کے لئے تیار ہے اور ہمارے دروازے ان کے لئے کھلے ہیں پورا پاکستان کہتا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ طاقت سے حل نہیں ہوگا اگر کوئی بات نہیں کرتا تو کیا ہم انہیں ہمارے سیاحوں کو اغواء کرنے، بلوچوں، فورسز کے اہلکاروں، اساتذہ، مزدوروں، ڈاکٹروں، حجاموں کو شناختی کارڈ دیکھ دیکھ کر قتل اور مختلف الزامات لگا کر قتل کرنے اور گولیوں سے چھلنی کرنے کی اجازت دے دیں؟۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسی صورت اسکی اجازت نہیں دیگی ریاست کی رٹ کو قائم اور عوام کی جان و مال کا تحفظ کرنا ہماری ذمہ داری ہے جو ہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح جتھہ بنا کر بندوق کی نوک پر کسی کو اپنا نظریہ مسلط نہیں کرنے دیں گے ہم سی ٹی ڈی، سیکورٹی فورسز کو مستحکم کریں گے اور سمارٹ کارروائیاں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو آئین پاکستان کے فریم ورک میں رہ کر یہاں سیاست کرنا چاہتا ہے ہم انہیں گلے لگائیں گے ہم نوجوانوں کے پاس جائیں گے ان کی بات سنیں گے گلے سے لگائیں گے لیکن جو قانون ہاتھ میں لے گا اس سے سختی سے نمٹیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبہ کا بجٹ آئندہ مالی سال میں 126 فیصد بڑھادیا گیا ہے صوبے میں صاحب استطاعت طبقہ تو اپنا علاج کہیں سے بھی کروا سکتا ہے مگر غریب لوگ اپنا علاج نہیں کرواسکتے اگر ہم 120 ارب روپے آغا خان ہسپتال کو دیں تو پورے بلوچستان کا علاج ممکن ہے صحت کے شعبے میں اصلاحات لانے کی کوشش کریں تو شور وغوغا ہوتا ہے کوئٹہ کے تین بڑے ہسپتالوں کو نیم سرکاری بنانے جارہے ہیں جس پر تمام ڈاکٹر، پیرامیڈیکس اور متعلقہ تنظیموں سے بات چیت اور مذاکرات کئے ہیں۔ ڈیرہ بگٹی، گوادر کے ہسپتالوں کو پرائیویٹ کررہے ہیں جس پر ارکان اسمبلی اور بیوروکریسی کو اعتماد میں لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی نظام نچلی سطح تک ترقی پہنچانے کا واحد ذریعہ ہے ہمیں بنیادی ترقی کے لئے بلدیاتی نظام کو مستحکم بنانا ہوگا جس کے لئے 100 فیصد بجٹ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی میں بلوچستان کا کردار نہیں ہے لیکن اس نے ہمیں سب سے زیادہ متاثر کیا ہے 2022 کے سیلاب زدگان کی بحالی کے لئے 400 سے 500 ارب روپے چاہیے وفاق نے صوبے کو 400 ملین ڈالر کی گرانٹ دی لیکن اس پر کام شروع نہیں ہوا جولائی میں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے دورے کے موقع پر سیلاب زدگان کی بحالی کے منصوبے کا افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نصیرآباد، گوادر، چاغی، سوئی حالیہ بارشوں میں متاثر ہوئے اور ان میں اربن فلڈنگ بھی ہوئی حکومت نے فوری طور پر ان علاقوں میں ریلیف کے اقدامات اٹھائے ہیں ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنج سے نمٹنے کے لئے محنت کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے صوبے کے طلباء و طالبات کے لئے اسکالرشپ کا اعلان کیا ہے جس کے تحت تمام اضلاع کے بلوچستان بورڈ کے ٹاپ 10 پوزیشن ہولڈرز، ٹرانس جینڈر، سالانہ 100 اقلیتی طلباء و طالبات، سولین شہداء کے بچوں کو 16 ویں جماعت تک مفت تعلیم مہیا کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ ہمارا چہرہ ہے ہم سب یہاں رہتے ہیں میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی کچرہ اٹھانے کی استعداد صرف 700 ٹن یومیہ ہے اور اس میں بھی ہم نے میر، معتبر، وڈیرے بھرتی کردیئے ہیں جس سے کام نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ صفائی مہم کے دوران کوئٹہ میں 10، 10 سال سے موجود اڑھائی لاکھ ٹن کچرہ اٹھایا گیا ہے کوئٹہ کی صفائی کے مستقل حل کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ہے جس کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کو 14 اگست تک ٹینڈر کرکے گھروں سے کچرہ اٹھانے کے اقدامات کا آغاز کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کا 50، 50 کروڑ کا ڈیزل خرچ ہوتا ہے مگر نتیجہ صفر ہے کوئٹہ کو صاف ستھرا شہر بنائیں گے جبکہ ماسٹر پلان کے تحت کوئٹہ میں نیو کوئٹہ کے نام سے شہر بنائیں گے تاکہ شہر کا رش اور بوجھ کم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ گرین بس منصوبے میں توسیع کرکے کچلاک تا مستونگ اور تربت میں بس سروس شروع کرنے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے کوئی یوتھ پالیسی نہیں تھی ہم نے یوتھ پالیسی منظور کروائی ہے صوبے میں سکل ڈویلپمنٹ پروگرام شروع کرکے نجی شعبے کے اشتراک سے کم از کم پانچ سال تک نوکریاں فراہمی یقینی بنائیں گے، اخوت کے ساتھ ملکر نوجوانوں کو کاروبار کے لئے آسان اقساط کر کاروبار کے لئے قرض دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا احتساب 1 جولائی سے شروع ہوگا ہم صوبے کے دور دراز علاقوں میں جائیں گے بجٹ کو صحیح معائنوں میں خرچ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن اہم مسئلہ ہے اس کے خاتمے کے لئے محکمہ اینٹی کرپشن کو مستحکم کررہے ہیں، صوبے کے کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ایکسین کانفرنسز بلائیں گے ہم صحیح کام کے لئے صحیح تعیناتیاں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا نے مشکل حالات میں کام کیا ہے خضدار پریس کلب کے صدر کے قاتل کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پیپلز پارٹی کی قیادت، اتحادیوں جماعت کے ارکان، اپوزیشن کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ایوان کو صوبے کی روایات کے مطابق چلایا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کی تشکیل پر صوبائی وزراء منصوبہ بندی وترقیات، خزانہ، چیف سیکرٹری، تمام محکموں، وزیراعلیٰ اور صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے اسٹاف کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پی اینڈ ڈی، خزانہ، وزیراعلیٰ اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین کو ایک، ایک ماہ کی تنخواہ بطور بونس دیں گے جس پر اسپیکر نے کہا کہ روایات کے مطابق تین تین تنخواہیں دی جاتی ہیں جس پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ اس معاملے پر غور کریں گے۔ بعدازاں اسمبلی کا اجلاس آج صبح 11 بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

Scanned with CamScanner

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 9

بروز ہفتہ 29 جون 2024ء

وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر زمیندار ایکشن کمیٹی کی پہیہ جام ہڑتال ختم

کوئٹہ کراچی، کوئٹہ سبی، جیکب آباد، کوئٹہ ژوب، کوئٹہ چمن ودیگر شاہراہوں کی بندش کے باعث ٹریفک معطل، گاڑیوں کی لمبی قطاریں

مسئلے کے حل کیلئے وزیراعظم اور توانائی ڈویژن سے بات کرکے بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائینگے، سرفراز بگٹی، شاہراہوں کو کھول دیں

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (انتخاب نیوز+ بیورو رپورٹ+ نامہ نگاران) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی یقین دہانی پر بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی نے بلوچستان میں جاری پہیہ جام ہڑتال ختم کرکے تمام قومی شاہراہوں کو ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے کھول دیا زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمان بازئی نے بتایا کہ زمیندار ایکشن کمیٹی نے کیسکو کی جانب سے جاری ناروا اقدامات کے خلاف جمعہ کو بلوچستان کی قومی شاہراہوں کوئٹہ کراچی، کوئٹہ سبی جیکب آباد، کوئٹہ ژوب، کوئٹہ چمن، اور دیگر شاہراہوں کو مختلف مقامات پر ٹریفک کی آمد ورفت کیلئے بند کیا تھا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی سمیت دیگر عہدیداروں کے ساتھ مذاکرات کئے انہوں نے زمینداروں کا کیس وفاق میں صوبے کے وکیل کی حیثیت سے موثر انداز میں اٹھایا ہے لیکن تاحال معاملات حل نہیں ہوئے اور کیسکو کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات اور فیصلوں سے زمینداروں کو نقصان ہورہا ہے اس لئے ہم نے بامر مجبوری احتجاج شروع کیا ہے جس پر وزیراعلیٰ نے افسوس کا اظہار بھی کیا ہے لیکن زمیندار بھی مجبور ہیں کیونکہ صوبے میں 21 گھنٹوں کی لوڈ شیڈنگ ہورہی ہے زمینداروں کو 6 گھنٹے فراہم کرنے کی بجائے صرف 3 گھنٹے بجلی دی جارہی ہے جس سے زمینداروں کو نقصان ہورہا ہے وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی ہے مسئلے کے حل کیلئے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، اور توانائی ڈویژن سے بات کرکے معاملے کو حل کرواکر بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائیں گے بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی اور جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمان بازئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی یقین دہانی پر تمام قومی شاہراہوں کو ٹریفک کی آمد ورفت کیلئے کھول دیا۔

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، چمن ماسٹر پلان کی فوری فعالیت کی ہدایت

انڈسٹریل ایریا میں بجلی سمیت بنیادی سہولیات کی جلد فراہمی یقینی بنائی جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چمن ماسٹر پلان کے انڈسٹریل زون اور ملٹی پرپز کمرشل کمپلیکس کی فعالیت سے متعلق اجلاس جمعہ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم کھوسہ، حاجی علی مدد جتک چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ ڈویژن و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ انڈسٹریل ایریا چمن اور کمپلیکس کی فعالیت کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں انڈسٹریل ایریا میں بجلی سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

جلد از جلد یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ انڈسٹریل ایریا چمن میں دستیاب پلاٹس کی الاٹمنٹ کے لئے اظہار دلچسپی کے لیٹرز طلب کئے جائیں انڈسٹری مالکان کو سہولیات دیکر ہی سرمایہ کاری کی جانب راغب کیا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کی فعالیت کے لئے رائج قوانین میں ترامیم کی جائیں گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں اسپیشل اکنامک زون کو فعال کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائیں جائیں تاکہ بنیادی سہولیات سے مزین نئے شہر آباد کئے جاسکیں انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے چمن شہر میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی اور شہریوں کو متبادل روزگار کے نئے مواقع میسر ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 ہفتہ 29 جون 2024ء بمطابق 22 ذوالحجہ 1445ھ قیمت 20 روپے شمارہ 177

بلوچستان کو ترقی دینے کیلئے ذاتی مفاد کو پس پشت ڈالنا ہوگا، میر سرفراز بگٹی

صوبے کی تعمیر و ترقی کیلئے تعلیم صحت امن و امان ہماری اولین ترجیح ہے ہم نے بلوچستان کی جامعات کے فنڈز میں 28 فیصد اضافہ کیا ہے لیکن انہیں بھی احتساب کے عمل سے گزرنا ہوگا

ایوان کو بلوچستان کی روایات کے مطابق چلایا جارہا ہے پی پی ن لیگ کی قیادت اتحادیوں اور اپوزیشن کا شکر گزار ہوں، بجٹ منظوری کے بعد وزیر اعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت گڈ گورننس کے قیام کو یقینی بنا کر عوام کی حالت زار اور صوبے کی تعمیر و ترقی کیلئے تعلیم، صحت، امن و امان، ہماری اولین ترجیحی ہے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کیلئے سکالرشپس دینے کے ساتھ ساتھ ہنر مند بنا کر بیرونے ملک روزگار کیلئے بھیجیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو بجٹ کی منظوری کے بعد ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے دیگر صوبوں کی طرح یوتھ پالیسی کی منظوری دے کر صوبے کے نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرونے ملک بھیجنے کے ساتھ ساتھ انہیں اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے اسکالرشپس کا بھی اجراء شروع کیا ہے اس کے علاوے دہشت گردی، ٹارگٹ کا نشانہ بننے والے شہریوں کے بچوں اور اہل خانہ کی کفالت حکومت کرے گی اور عوام کو سفری سہولت فراہم کرنے کیلئے گرین بس کے منصوبے کو وسعت دیتے ہوئے کچلاک سے مستونگ اور تربت میں بھی گرین بس سروس شروع کی جائے گی حکومت نے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے صوبے کے تین بڑے سرکاری ہسپتالوں کو بھی گورنمنٹ اور پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت چلانے کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں اور کوئٹہ میں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے کروڑوں روپے خرچ کرکے ڈھائی لاکھ میٹرک ٹن کچرا اٹھایا ہے اور صفائی کو مزید بہتر بنانے کیلئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت اقدامات اٹھانے کیلئے کام کر رہے ہیں ان اقدامات کے حوالے سے ہمیں پارلیمنٹ کا اعتماد درکار ہوگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ تکلیف میں ہیں اس لئے 300 فیصد تعلیم کے بجٹ کو بڑھایا ہے اس کے باوجود تعلیمی ادارے ہمیں کوئی آؤٹ پٹ نہیں دے رہے، 130 ارب روپے لگانے کے باوجود نتیجہ صفر ہے، ایف اتار ب بکری بلوچستان کے مسائل کو حل نہیں کر سکتے عام بچے کو کوالٹی ایجوکیشن دینی ہے بلوچستان کو ترقی دینے کے لئے ذاتی مفاد کو پس پشت ڈالنا ہوگا بلڈنگ پر بلڈنگ بنائی اور تنخواہیں دینے کو پیسے نہیں تمام اداروں میں کام کرنے والوں کا احتساب ہوگا اس لئے ہم نے بلوچستان کی جامعیات کے فنڈز میں 28 فیصد اضافہ کیا ہے انہیں بھی احتساب کے عمل سے گزنہ ہوگا کہ وہ ڈیپارٹمنٹ پر ڈیپارٹمنٹ بنارہے ہیں لیکن فائدہ کوئی نہیں یہ حال اپنے لوگوں نے کیا ہے باہر کے لوگوں نے نہیں کیا امن و امان بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے مذاکرات کے لئے ہمارے دروازے کھلے ہیں اگر کوئی مذاکرات کرنے کو تیار نہیں کیونکہ ہمیں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر سے مذاکرات کے ذریعے مسائل کو حل کرنے کی تجویز دی جاتی ہے جبکہ وہ سیاحوں کو اغوا کریں، سیکورٹی فورسز پر حملے کریں اور اس چیز کی اجازت نہیں دی جاسکتی کہ شناختی کارڈ دیکھ کر لوگوں کو مارا جائے ریاست کی رٹ قائم کریں گے اور رٹ چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی اس لئے ان کے ساتھ کھڑا ہو جاؤ جو آئین پاکستان کے خلاف ہے لیکن ہماری حکومت معصوم لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوگی اس لئے ہم سی ٹی ڈی کو مزید مستحکم کریں گے اور عام بلوچستانی کو گلے لگائیں گے نوکریاں بغیر پیسوں کے دیں گے جو قانون ہاتھ میں لے گا اس سے سختی سے نمٹیں گے، انہوں نے کہا کہ ایوان کو بلوچستان کی روایات کے مطابق چلایا جارہا ہے، پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) کی قیادت، اتحادیوں اور اپوزیشن کا شکر گزار ہوں، غیر ترقیاتی اخراجات تیزی سے بڑھ رہے ہیں، اگلے 15 سال بعد ترقیاتی بجٹ کے لئے رقم نہیں ہوگی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے، اپنے ریونیو کو بڑھا کر آگے بڑھ سکتے ہیں اپنے بڑے شہروں میں مزید شہر آباد کرنے ہوں گے اس لئے نیا کوئٹہ آباد کرنے کی ضرورت ہے تاریخ میں پہلی بار 70 فیصد منظور شدہ اسکیمز بجٹ میں شامل کی گئی ہیں یکم جولائی تک ترقیاتی کاموں کے ٹینڈرنگ شروع ہو جائے گی دستیاب فنڈز کو خرچ کرنے کے لئے لائحہ عمل طے کیا ہے اور ہر 15 دن بعد ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے 220 ارب روپے خرچ کر کے بتائیں گے بلوچستان دیگر صوبوں سے پیچھے رہ گیا ہے تین بڑے ہسپتالوں کو نیم خود مختیاری کی طرف لے جارہے ہیں صوبے میں محکمہ صحت میں تبدیلی لائیں گے لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مستحکم کریں گے لوکل گورنمنٹ کا بجٹ 100 فیصد اضافہ کیا ہے موسمیاتی تبدیلی کے باعث بلوچستان متاثر ہورہا ہے موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے کم از کم چار سے پانچ سو ارب روپے چاہئے، گوادر کے سیلاب زدگان کو ریلیف دینے کی کوشش کی ہے سوئی ڈیرہ بگٹی میں بارشوں سے غیر متوقع بارش سے نقصان ہوا ہے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے ہمیں محنت کرنی ہوگی، طلبا کو اسکالرشپ اور ٹیکنیکل تعلیم و تربیت اور اقلیتوں کے بچوں کو بہتر تعلیم کے مواقع دے رہے ہیں 28 لاکھ ٹن کچرہ اٹھایا ہے، اس کا واحد حل پرائیویٹ پبلک پارٹنر شپ ہے، ہر سال کچرہ اٹھانے پر 50 کروڑ خرچ ہوتے ہیں مگر صفائی کی صورتحال بہتر نہیں ہوسکی، نیو کوئٹہ کے نام سے ایک اور شہر آباد کریں گے ہمارا احتساب یکم جولائی سے شروع ہوگا، دستیاب بجٹ کو صحیح انداز میں استعمال کرنے کی کوشش کریں گے، کرپشن کو روکنے کی بھرپور کوشش کریں گے، بلوچستان اسمبلی نے مالی سال 2024.25 کے کل 93 مطالبات منظور کرنے کے بعد اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے اجلاس ہفتہ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

Page No. 11

روزنامہ باخبر 29 جون 2024ء

وزیراعلیٰ نے چمن ماسٹر پلان کی فعالیت کیلئے ہدایات جاری کردی

انڈسٹریل ایریا میں بجلی سمیت بنیادی سہولیات کی جلد فراہمی یقینی بنائی ہے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چمن ماسٹر پلان کے انڈسٹریل زون اور ملٹی پرپز کمرشل کمپلیکس کی فعالیت سے متعلق اجلاس جمعہ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم کھوسہ، حاجی علی مدد جتک چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات سیکرٹری انڈسٹریز، کمشنر کوئٹہ ڈویژن و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ انڈسٹریل ایریا چمن اور کمپلیکس کی فعالیت کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں انڈسٹریل ایریا میں بجلی سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی جلد از جلد یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ انڈسٹریل ایریا چمن میں دستیاب پلاٹس کی الاٹمنٹ کے لئے اظہار دلچسپی کے لیٹرز طلب کئے جائیں انڈسٹری مالکان کو سہولیات دیکر ہی سرمایہ کاری کی جانب راغب کیا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کی فعالیت کے لئے رائج قوانین میں ترامیم کی جائیں گی انہوں نے ہدایت کی کہ بلوچستان میں اسپیشل اکنامک زون کو فعال کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائیں جائیں تاکہ بنیادی سہولیات سے مزین نئے شہر آباد کئے جاسکیں انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے چمن شہر میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی اور شہریوں کو متبادل روزگار کے نئے مواقع میسر ہوں گے۔

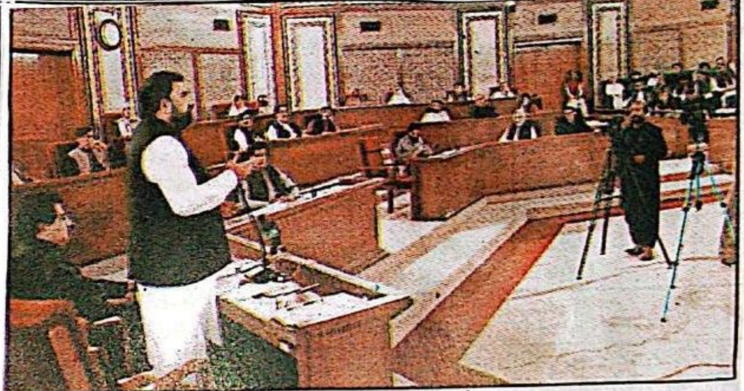

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں بجٹ منظوری کے بعد اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی چمن ماسٹر پلان کی فعالیت کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

No. 12

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | ہفتہ 29 جون 2024ء بمطابق 22 ذی الحج 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-175

امن، تعلیم، صحت اور گڈ گورننس ترجیح ہے

صوبے میں سی ٹی ڈی کو مضبوط بنا کر سمارٹ کارروائیاں کریں گے

میر سرفراز بگٹی

ریاست اپنی رٹ کو قائم اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی، یکم جولائی کو پہلا ٹینڈر ہوگا اس کے بعد ہی ہمارا احتساب شروع ہوگا

غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کا ایک طریقہ نئی بھرتیوں کی شرح میں کمی کرنا ہے ہم نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بااختیار بنائیں گے

گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، نوجوانوں سے ملیں گے انہیں گلے لگا کر بات سنیں گے اور مسائل حل کریں گے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم، صحت، امن وامان، لوکل گورنمنٹ، ماحولیاتی تبدیلی، گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2 پر)

کی ضرورت ہے، نوجوانوں سے ملیں گے انہیں گلے لگا کر بات سنیں گے اور مسائل حل کریں گے، پاکستان کے فریم ورک میں رہتے ہوئے جو بھی بات چیت یا سیاست کرنا چاہے کریں گے مگر اگر کوئی بندوق کی نوک پر نظریہ مسلط کرنے، سیاحوں، مزدوروں، بلوچوں، ڈاکٹروں کو قتل کریگا تو اس کی اجازت نہیں دیں گے، ریاست اپنی رٹ کو قائم اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی، یکم جولائی کو پہلا ٹینڈر ہوگا اس کے بعد ہی ہمارا احتساب شروع ہوگا، تمام وزراء بیکر ریز فیلڈ میں نظر آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ کی منظوری کے بعد ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کے نظام کو بہتر کرنے اور غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے جس کے لئے ہم کام کریں گے غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کا ایک طریقہ نئی بھرتیوں کی شرح میں کمی کرنا ہے ہم نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بااختیار بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی بجٹ کو بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت اپنے ریونیو کو بڑھائے گی 18 ویں ترمیم کے بعد اب وفاق بھی صوبے کے لئے ماضی طرح آگے نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ 220 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ سے 43 فیصد پاکستان کو ترقی دینا ممکن نہیں ہے ہمیں نئے شہر آباد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آبادی کو بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی استعداد 10 کروڑ روپے کی اسکیم کے مکمل اخراجات کرنے کی بھی نہیں ہے صوبائی حکومت نے بجٹ میں 70 فیصد اسکیمات کو منظوری کے بعد شامل کیا ہے جبکہ 30 فیصد اسکیمات کی منظوری کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو 15 جولائی تک کا وقت دیا ہے تاکہ جو وقت اسکیمات کی منظوری میں خرچ ہوتا ہے وہ ان پر کام کرنے میں صرف ہو۔ انہوں نے کہا کہ یکم جولائی کو صوبے میں پہلا ٹینڈر کریں گے اور اس کے بعد وزراء بیکر ریز فیلڈ میں کام کرتے نظر آئیں گے ہم اس بار 220 ارب روپے خرچ کر کے عوام کے لئے کام کریں گے تاکہ وہ بھی بہتری محسوس کرسکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا ہے ہماری گورننس کا ماڈل شورش کے حق میں جاتا ہے جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ای سی میں صوبائی سطح کی اسکیمات وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ واپس کروایا ہے صوبائی حکومت نے اس بار 79 منصوبے وفاق کو دیئے جن میں سے 2 منظور ہوئے ہیں جبکہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کے لئے انتہائی کم رقم مختص کی جاتی تھی جس کا بھی صرف 25 فیصد ریلیز ہوتا تھا اس بار اپنا کیس وفاق کے سامنے رکھا اور کوئٹہ چمن کراس، کوئٹہ کراچی شاہراہوں، ساؤتھ بلوچستان پیکج سمیت دیگر منصوبوں کے لئے اچھی خاصی رقم مختص کی گئی ہے جس سے آئندہ مالی سال میں میگا اسکیمات مکمل ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ٹھیک کرنے کے لئے ہمیں سمت کا تعین کرنا ہوگا ہم چاہتے ہیں کہ آنے والی نسلیں ہم سراہیں نہ کہ ہمیں برا بھلا کہیں صوبے میں تعلیم، صحت، امن وامان کے شعبے ایسے ہیں کہ جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ان شعبوں کے مسائل کے حل کے لئے اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کریں گے جن میں ارکان مسائل کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا حل بھی تجویز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آگے نہیں جارہے بلکہ ہماری ہیومن ڈویلپمنٹ دن بدن کم ہورہی ہے جب تک ہم نالیوں، سڑکوں کی تعمیر سے نکل کر بلدیاتی نظام کو مستحکم نہیں کرتے مسائل حل نہیں ہونگے۔ لوگ کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں ہم گورننس کو بہتر بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کا بجٹ 300 فیصد بڑھایا گیا ہے سکولوں کے لئے 130 ارب روپے خرچ کررہے ہیں یہ سارے اسکول اردو میڈیم اور جدید دور کے تعلیمی تقاضوں سے دور ہیں اتنی خطیر رقم خرچ کر کے بھی ہمیں صفر نتائج مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کی پالیسی اور نظام مسائل ہیں جنہیں دور کرنے کی کوشش کریں گے صوبائی حکومت پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ، نیم سرکاری ماڈل سمیت دیگر چیزوں پر غور کررہی ہے ہمیں معیار تعلیم کے لئے بہتر پالیسی مرتب کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں صورتحال بہتر نہیں ہے یہ نہیں ہوسکتا کہ اساتذہ کی تنخواہوں کے پیسے نہ ہوں اور جامعات میں بلڈنگ، شعبے بنائے جارہے ہوں ہم جامعات کو پیسے دیں گے مگر انکا احتساب بھی کریں گے ایک ایک شعبے میں 600 سے 700 لوگ ہیں جبکہ وہاں 4 سے 5 طلباء داخلہ لے رہے ہیں یہ ظلم ہم نے خود اپنے ساتھ کیا ہے اور اسے ٹھیک بھی ہم نے کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ سنگین ہے کسی بھی تنازعے کو بات چیت کے ذریعے ہی حل کیا جاتا ہے ریاست اور حکومت تمام لوگوں سے بات چیت کے لئے تیار ہے او رے دروازے ان کے لئے کھلے ہیں پورا پاکستان کہتا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ طاقت سے حل نہیں ہوگا اگر کوئی بات نہیں کرتا تو کیا ہم انہیں ہمارے سیاحوں کو اغواء کرنے، بلوچوں، فورسز کے اہلکاروں، اساتذہ، مزدوروں، ڈاکٹروں، حجاموں کو شناختی کارڈ دیکھ دیکھ کر قتل اور مختلف الزامات لگا کر قتل کرنے اور گولیوں سے چھلنی کرنے کی اجازت دے دیں؟۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسی صورت اسکی اجازت نہیں دیگی ریاست کی رٹ کو قائم اور عوام کی جان و مال کا تحفظ کرنا ہماری ذمہ داری ہے جو ہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح جتھے بنا کر بندوق کی نوک پر کسی کو اپنا نظریہ مسلط نہیں کرنے دیں گے ہم سی ٹی ڈی، سیکورٹی فورسز کو مستحکم کریں گے اور سمارٹ کارروائیاں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو آئین پاکستان کے فریم ورک میں رہ کر یہاں سیاست کرنا چاہتا ہے ہم انہیں گلے لگائیں گے ہم نوجوانوں کے پاس جائیں گے ان کی بات سنیں گے گلے سے لگائیں گے لیکن جو قانون ہاتھ میں لے گا اس سے سختی سے نمٹیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبہ کا بجٹ آئندہ مالی سال میں 126 فیصد بڑھا دیا گیا ہے صوبے میں صاحب استطاعت طبقہ تو اپنا علاج کہیں سے بھی کروا سکتا ہے مگر غریب لوگ اپنا علاج نہیں کرواسکتے اگر ہم 120 ارب روپے آغا خان ہسپتال کو دیں تو پورے بلوچستان کا علاج ممکن ہے صحت کے شعبے میں اصلاحات لانے کی کوشش کریں تو شور و غوغا ہوتا ہے کوئٹہ کے تین بڑے ہسپتالوں کو نیم سرکاری بنانے جارہے ہیں جس پر تمام ڈاکٹرز، پیرا میڈیکس اور متعلقہ تنظیموں سے بات چیت اور مذاکرات کئے ہیں۔ ڈیرہ بگٹی، گوادر کے ہسپتالوں کو پرائیویٹ کررہے ہیں جس پر ارکان اسمبلی اور بیوروکریسی کو اعتماد میں لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی نظام نچلی سطح تک ترقی پہنچانے کا واحد ذریعہ ہے ہمیں بنیادی ترقی کے لئے بلدیاتی نظام کو مستحکم بنانا ہوگا جس کے لئے 100 فیصد بجٹ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی میں بلوچستان کا کردار نہیں ہے لیکن اس نے ہمیں سب سے زیادہ متاثر کیا ہے 2022 کے سیلاب زدگان کی بحالی کے لئے 400 سے 500 ارب روپے چاہیے وفاق نے صوبے کو 400 ملین ڈالر کی گرانٹ دی لیکن اس پر کام شروع نہیں ہوا جولائی میں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے دورے کے موقع پر سیلاب زدگان کی بحالی کے منصوبے کا افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نصیر آباد، گوادر، جاہلی، سوئی حالیہ بارشوں میں متاثر ہوئے اور ان میں اربن فلڈنگ بھی ہوئی حکومت نے فوری طور پر ان علاقوں میں ریلیف کے اقدامات اٹھائے ہیں ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنج سے نمٹنے کے لئے محنت کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے صوبے کے طلباء و طالبات کے لئے اسکالرشپ کا اعلان کیا ہے جس کے تحت تمام اضلاع کے بلوچستان بورڈ کے ٹاپ 10 پوزیشن ہولڈرز، ٹرانس جینڈر، سالانہ 100 اقلیتی طلباء و طالبات، سولین شہداء کے بچوں کو 16 ویں جماعت تک مفت تعلیم مہیا کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ ہمارا چہرہ ہے ہم سب یہاں رہتے ہیں میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی کچرا اٹھانے کی استعداد صرف 700 ٹن یومیہ ہے اور اس میں بھی ہم نے میر، معتبر، وڈیرے بھرتی کردیئے ہیں جس سے کام نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ صفائی مہم کے دوران کوئٹہ میں 10،10 سال سے موجود اڑھائی لاکھ ٹن کچرا اٹھایا گیا ہے کوئٹہ کی صفائی کے مستقل حل کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ہے جس کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ اتھارٹی کو 14 اگست تک ٹینڈر کر کے گھروں سے کچرا اٹھانے کے اقدامات کا آغاز کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹرو پولیٹن کارپوریشن کا 50،50 کروڑ کا ڈیزل خرچ ہوتا ہے مگر نتیجہ صفر ہے کوئٹہ کو صاف ستھرا شہر بنائیں گے جبکہ ماسٹر پلان کے تحت کوئٹہ میں نیو کوئٹہ کے نام سے شہر بنائیں گے تاکہ شہر کا رش اور بوجھ کم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ گرین بس منصوبے میں توسیع کر کے کچلاک تا مستونگ اور تربت میں بس سروس شروع کرنے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے کوئی یوتھ پالیسی نہیں تھی ہم نے یوتھ پالیسی منظور کروائی ہے صوبے میں سکل ڈویلپمنٹ پروگرام شروع کر کے نجی شعبے کے اشتراک سے کم از کم پانچ سال تک نوکریاں فراہمی یقینی بنائیں گے، اخوت کے ساتھ ملکر نوجوانوں کو کاروبار کے لئے آسان اقساط کر کاروبار کے لئے قرض دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا احتساب 1 جولائی سے شروع ہوگا ہم صوبے کے دور دراز علاقوں میں جائیں گے بجٹ کو صحیح معائنوں میں خرچ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن اہم مسئلہ ہے اس کے خاتمے کے لئے محکمہ اینٹی کرپشن کو مستحکم کررہے ہیں، صوبے کے کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ایکسین کانفرنسز بلائیں گے ہم صحیح کام کے لئے صحیح تعیناتیاں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا نے مشکل حالات میں کام کیا ہے خضدار پریس کلب کے صدر کے قاتل کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ پیپلز پارٹی کی قیادت، اتحادیوں جماعت کے ارکان، اپوزیشن کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ایوان کو صوبے کی روایات کے مطابق چلایا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کی تشکیل پر صوبائی وزراء منصوبہ بندی و ترقیات، خزانہ، چیف سیکرٹری، تمام محکموں، وزیراعلیٰ اور صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے اسٹاف کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پی اینڈ ڈی، خزانہ، وزیراعلیٰ اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین کو ایک، ایک ماہ کی تنخواہ بطور بونس دیں گے جس پر اسپیکر نے کہا کہ روایات کے مطابق تین تین تنخواہیں دی جاتی ہیں جس پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ اس معاملے پر غور کریں گے۔ بعدازاں اسمبلی کا اجلاس آج صبح 11 بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Page No. 13

بروز ہفتہ 29 جون 2024ء

بلوچستان میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کیخلاف زمینداروں کی اپیل پر پہیہ جام ہڑتال

وزیراعلیٰ کی بجلی فراہمی کی یقین دہانی

زمینداروں نے قلعہ سیف اللہ، منگچر، نوشکی، کان مہترزئی، سوراب و دیگر مقامات پر احتجاجاً شاہراہیں بند کرکے ٹریفک معطل کردی

ہمارا معاشی قتل بند ہونا چاہیے ہمیں بجلی دیا جائے زمینداروں کا کہنا ہے کہ اگر بجلی بحال نہیں ہوئی تو 30 جون کو پورے بلوچستان میں شٹرڈاؤن ہڑتال ہوگی زمیندار

احتجاج کے باعث گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، وزیراعلیٰ سے ملاقات میں یقین دہانی پر زمیندار ایکشن کمیٹی نے ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا

کوئٹہ (یو این اے) بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف بلوچستان کے قومی شاہراوں پر زمیندار ایکشن کمیٹی کی کال پر احتجاج کیا گیا، جس کے نتیجے میں متعدد قومی سڑکیں ٹریفک کے (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

لیے بند ہوئیں بلوچستان میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف زمیندار ایکشن کمیٹی کی کال پر احتجاج 8 گھنٹے بعد وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر ختم کردیا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں قومی شاہراوں کی بندش کی کال زمیندار ایکشن کمیٹی کی جانب سے دی گئی، قلعہ سیف اللہ کے مقام پر شاہراہ ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند ہوگئی۔ اسی طرح قلات میں منگچر کے مقام پر کوئٹہ۔ کراچی قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بند کردی گئی، جبکہ زمینداروں نے نوشکی کے مقام پر کوئٹہ۔ تفتان شاہراہ کو بھی ہر قسم ٹریفک کے لیے بند کردیا۔ اسی طرح کراچی۔ کوئٹہ اور کوئٹہ۔ جیکب آباد شاہراہ بھی مختلف مقامات پر بند ہے کان مہترزئی میں مکمل پہیہ جام ہڑتال صبح 8 بجے سے جاری زمینداروں کا مطالبہ ہے کہ چھ گھنٹے بجلی بحال کرے سوراب زمینداروں کا احتجاج، کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ نوری نصیر خان چوک کے مقام پر بلاک کردیا گیا پہیہ جام ہڑتال کی وجہ سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے، احتجاج کے باعث گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔۔ زمیندار ایکشن کمیٹی کا کہنا تھا کہ 24 گھنٹوں میں سے صرف 3 گھنٹے بجلی فراہم کی جارہی ہے، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے 6 گھنٹے بجلی فراہمی کی یقین دہانی کرائی۔ زمیندار ایکشن کمیٹی نے کہا کہ زرعی فیڈروں پر اب صرف 3 گھنٹے بجلی فراہم کی جارہی ہے، مزید کہنا تھا کہ لوڈشیڈنگ کے باعث ہماری فصلیں تباہ ہوگئیں۔ ابھی بجلی صرف 3 گھنٹے آتی ہے وہ بھی کم وولٹیج کے ساتھ زمینداروں کا کہنا ہے کہ ہمارا معاشی قتل بند ہونا چاہیے ہمیں بجلی دیا جائے زمینداروں کا کہنا ہے کہ اگر بجلی بحال نہیں ہوئی تو 30 جون کو پورے بلوچستان میں شٹرڈاؤن ہڑتال ہوگی اور احتجاج کا سلسلہ مزید بھی سخت کریں گے وزیراعلیٰ بلوچستان سے زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی، حاجی ولی محمد رئیسانی، سید عبدالقہار آغا، حاجی عبدالجبار کاکڑ، حاجی عزیز سرپرہ، حاجی نور احمد بلوچ، کاظم خان اچکزئی، عبداللہ جان میرزئی، حاجی شیر علی مشوانی، ملک عبدالمجید مشوانی، سردار ابراہیم بارزئی، میر منیر احمد شاہوانی بکری محمد افضل بدوزئی، سید صدیق اللہ آغا، حاجی قدیر کرد، ملک رمضان مہترزئی، حاجی روز الدین کاکڑ، حاجی عبدالغفار پانیزئی، ملک محمد رضا ترین، حاجی راوت خان رئیسانی، بشیر احمد لانگو، بکری بار الدین، ملک محمد حسین کاکڑ، میر علی اکبر گرگناڑی، عبدالوہاب مینگل، حق نواز لانگو نے ملاقات کی ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے شکوہ کیا کہ زمینداروں کا کیس موثر طور پر وفاق کے سامنے اٹھایا ہے اور پیش رفت کے باوجود ہڑتال کی کال دینا باعث افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ زمینداروں کا کیس وفاق میں زمینداروں کے وکیل کی حیثیت سے اٹھایا ہے۔ صوبائی حکومت زمینداروں کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کررہی ہے۔ بعد ازاں چیئرمین زمیندار ایکشن کمیٹی ملک نصیر احمد شاہوانی نے صوبے بھر میں جاری ہڑتال کو نماز جمعہ کے بعد ختم کرنے کا اعلان کیا۔

مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، سرفراز بگٹی

حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے میں وزیراعلیٰ ہوں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے میں وزیراعلیٰ ہوں (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

ایوان کی اکثریت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو منظور کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا صوبے کے غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے، تمام غیر حاضر اساتذہ کو قانونی نوٹسز دیے جاچکے ہیں، اگر ہم قانونی تقاضے پورے نہیں کریں گے تو ملازمت سے نکالے گئے اساتذہ عدالتوں سے بحال ہوجائیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ میری تمام ہدایات پر عمل ہوتا ہے، ہم نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہدایات کے حوالے سے سسٹم بنایا ہے، میر سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ پولیس اور لیویز کی تنخواہوں میں اضافے کے حوالے سے کام ہورہا ہے پولیس اور لیویز کی تنخواہوں میں اضافہ کسی وقت بھی کیا جاسکتا ہے، ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے میں وزیراعلیٰ ہوں، ایوان کی اکثریت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو منظور کیا ہے۔

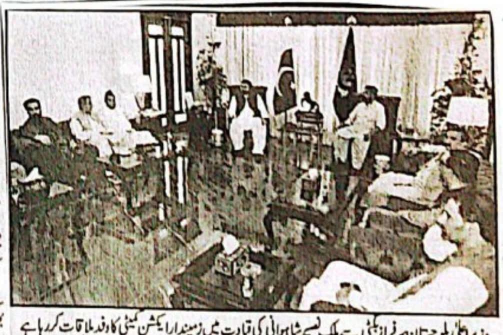

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملک نصیر شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کا وفد ملاقات کررہا ہے

Scanned with CamScanner

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1

Page No. 14

شمارہ 137 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈبی سی پی-10 | قیمت 10روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1445ھ | 22ذی الحجہ | ہفتہ 29جون 2024ء | جلد 27

بلوچستان کا بجٹ بھی منظور، مسئلہ طاقت سے حل نہیں ہوگا، سب بات کیلئے تیار ہیں، سرفراز بگٹی

غیر ترقیاتی مد میں 53 جبکہ ترقیاتی مد میں 40 مطالبات زر کی منظوری دی گئی، اپوزیشن کی جانب سے کٹوتی کی تحریکیں پیش نہیں کی گئیں وزیر خزانہ نے 93 مطالبات زر ایک، ایک کر کے ایوان میں پیش کئے

تعلیم، صحت، امن وامان، لوکل گورنمنٹ، ماحولیاتی تبدیلی، گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، نوجوانوں سے ملیں گے انہیں گلے لگا کر بات سنیں گے بندوق کی نوک پر نظریہ مسلط کرنے کی اجازت نہیں دینگے، وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے 801ارب روپے سے زائد کے 93 مطالبات زر کی منظوری دے دی،

غیر ترقیاتی مد میں 53 جبکہ ترقیاتی مد میں 40 مطالبات زر کی منظوری دی گئی، اپوزیشن کی جانب سے کٹوتی کی تحریکیں پیش نہیں کی گئیں۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ کے 801ارب 69 کروڑ 87لاکھ 68ہزار 402روپے کے 93 مطالبات زر ایک، ایک کر کے ایوان میں پیش کئے جنکی ایوان نے کثرت رائے سے منظوری دے دی۔ ایوان نے غیر ترقیاتی مد اخراجات کی مد میں 608ارب 56 کروڑ 22لاکھ 3ہزار 402روپے جبکہ ترقیاتی اخراجات کی مد میں 193ارب 13 کروڑ 65لاکھ 65ہزار روپے کے اخراجات کی منظوری دی۔ اجلاس میں اپوزیشن کی جانب سے گزشتہ روز جمع کروائی گئی کٹوتی کی تحریکیں واپس لینے کے بعد کوئی بھی کٹوتی کی تحریک پیش نہیں کی گئی جس سے حکومت نے باآسانی بجٹ کو منظور کر لیا۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم، صحت، امن وامان، لوکل گورنمنٹ، ماحولیاتی تبدیلی، گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، نوجوانوں سے ملیں گے انہیں گلے لگا کر بات سنیں گے اور مسائل حل کریں گے، پاکستان کے فریم ورک میں رہتے ہوئے جو بھی بات چیت یا سیاست کرنا چاہے کریں گے مگر اگر کوئی بندوق کی نوک پر نظریہ مسلط کرنے، سیاحوں، مزدوروں، بلوچوں، ڈاکٹروں کو قتل کریگا تو اس کی اجازت نہیں دیں گے، ریاست اپنی رٹ کو قائم اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی، یکم جولائی کو پہلا ٹینڈر ہوگا اس کے بعد ہی ہمارا احتساب شروع ہوگا، تمام وزراء، بیکر ریز فیلڈ میں نظر آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ کی منظوری کے بعد ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کے نظام کو بہتر کرنے اور غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے، جس کے لئے ہم کام کریں گے غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کا ایک طریقہ نئی بھرتیوں کی شرح میں کمی کرنا ہے ہم نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بااختیار بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی بجٹ کو بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت اپنے ریونیو کو بڑھائے گی 18 ویں ترمیم کے بعد اب وفاق بھی صوبے کے لئے ماضی طرح آگے نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ 220 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ سے 43 فیصد پاکستان کو ترقی دینا ممکن نہیں ہے ہمیں نئے شہر آباد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آبادی کو بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی استعداد 10 کروڑ روپے کی اسکیم کے مکمل اخراجات کرنے کی بھی نہیں ہے صوبائی حکومت نے بجٹ میں 70 فیصد اسکیمات کو منظوری کے بعد شامل کیا ہے جبکہ 30 فیصد اسکیمات کی منظوری کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو 15 جولائی تک کا وقت دیا ہے تاکہ جو وقت اسکیمات کی منظوری میں خرچ ہوتا ہے وہ ان پر کام کرنے میں صرف ہو۔ انہوں نے کہا کہ یکم جولائی کو صوبے میں پہلا ٹینڈر کریں گے اور اس کے بعد وزراء، بیکر ریز فیلڈ میں کام کرتے نظر آئیں گے ہم اس بار 220 ارب روپے خرچ کر کے عوام کے لئے کام کریں گے تاکہ وہ بھی بہتری محسوس کرسکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا ہے ہماری گورننس کا ماڈل شورش کے حق میں جاتا ہے جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ای سی میں صوبائی سطح کی اسکیمات وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ واپس کروایا ہے صوبائی حکومت نے اس بار 79 منصوبے وفاق کو دیئے جن میں سے 2 منظور ہوئے ہیں جبکہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کے لئے انتہائی کم رقم مختص کی جاتی تھی جس کا بھی صرف 25 فیصد ریلیز ہوتا تھا اس بار اپنا کیس وفاق کے سامنے رکھا اور کوئٹہ کچلاک، کوئٹہ کراچی شاہراہوں، ساؤتھ بلوچستان پیکج سمیت دیگر منصوبوں کے لئے اچھی خاصی رقم مختص کی گئی ہے جس سے آئندہ مالی سال میں میگا اسکیمات مکمل ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ٹھیک کرنے کے لئے ہمیں سمت کا تعین کرنا ہوگا ہم چاہتے ہیں کہ آنے والی نسلیں ہم سراہیں نہ کہ ہمیں برا بھلا کہیں صوبے میں تعلیم، صحت، امن وامان کے شعبے ایسے ہیں کہ جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ان شعبوں کے مسائل کے حل کے لئے اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کریں گے جن میں ارکان مسائل کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا حل بھی تجویز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آگے نہیں جا رہے بلکہ ہماری ہیومن ڈویلپمنٹ دن بدن کم ہو رہی ہے جب تک ہم نالیوں، سڑکوں کی تعمیر سے نکل کر بلدیاتی نظام کو مستحکم نہیں کرتے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ لوگ قسم پرسی کی زندگی گزار رہے ہیں ہم گورننس کو بہتر بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم کا بجٹ 300 فیصد بڑھایا گیا ہے سکولوں [illegible] 130 ارب روپے خرچ کر رہے ہیں [illegible] اسکول اردو میڈیم اور جدید [illegible] تقاضوں سے دور ہیں اتنی خطیر [illegible] بھی ہمیں صفر نتائج مل رہے [illegible] کہ تعلیم کی پالیسی اور نظام [illegible] کرنے کی کوشش کریں [illegible] حکومت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ [illegible] ماڈل سمیت دیگر چیزوں پر غور [illegible] معیار تعلیم کے لئے بہتر پالیسی [illegible] انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم [illegible] میں صورتحال بہتر نہیں ہے [illegible] تنخواہوں کے پیسے نہ [illegible] جامعات میں بلڈنگ، شعبے بنائے [illegible] ہم جامعات کو پیسے دیں گے مگر انکا [illegible] بھی کریں گے ایک ایک شعبے میں 600 سے 700 لوگ ہیں جبکہ وہاں 4 سے 5 طلباء داخلہ لے رہے ہیں یہ ظلم ہم نے خود اپنے ساتھ کیا ہے اور اسے ٹھیک بھی ہم نے کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ سنگین ہے کسی بھی تنازعے کو بات چیت کے ذریعے ہی حل کیا جاتا ہے ریاست اور حکومت تمام لوگوں سے بات چیت کے لئے تیار ہے اور ہمارے دروازے ان کے لئے کھلے ہیں پورا پاکستان کہتا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ طاقت سے حل نہیں ہوگا اگر کوئی بات نہیں کرتا تو کیا ہم انہیں ہمارے سیاحوں کو اغواء کرنے، بلوچوں، فورسز کے اہلکاروں، اساتذہ، مزدوروں، ڈاکٹروں، حجاموں کو شناختی کارڈ دیکھ دیکھ کر قتل اور مختلف الزامات لگا کر قتل کرنے اور گولیوں سے چھلنی کرنے کی اجازت دے دیں؟۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسی صورت انکی اجازت نہیں دیگی ریاست کی رٹ کو قائم اور عوام کی جان ومال کا تحفظ کرنا ہماری ذمہ داری ہے جو ہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح جتھہ بنا کر بندوق کی نوک پر کسی کو اپنا نظریہ مسلط نہیں کرنے دیں گے ہم سی ٹی ڈی، سیکورٹی فورسز کو مستحکم کریں گے اور سمارٹ کارروائیاں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو آئین پاکستان کے فریم ورک میں رہ کر یہاں سیاست کرنا چاہتا ہے ہم انہیں گلے لگائیں گے ہم نوجوانوں کے پاس جائیں گے ان کی بات سنیں گے گلے سے لگائیں گے لیکن جو قانون ہاتھ میں لے گا اس سے سختی سے نمٹیں گے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، سرفراز بگٹی

پولیس اور لیویز کی تنخواہوں میں اضافہ کسی وقت بھی کیا جاسکتا ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے میں وزیراعلیٰ ہوں ایوان کی اکثریت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو منظور کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا صوبے کے غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کاروائی کی جارہی ہے، تمام غیر حاضر اساتذہ کو قانونی نوٹس دیئے جاچکے ہیں، اگر ہم قانونی تقاضے پورے نہیں کریں گے تو ملازمت سے نکالے گئے اساتذہ عدالتوں سے بحال ہوجائیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ میری تمام ہدایات پر عمل ہوتا ہے، ہم نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہدایات کے حوالے سے سسٹم بنایا ہے، میر سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ پولیس اور لیویز کی تنخواہوں میں اضافے کے حوالے سے کام ہورہا ہے پولیس اور لیویز کی تنخواہوں میں اضافہ کسی وقت بھی کیا جاسکتا ہے، ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے میں وزیراعلیٰ ہوں، ایوان کی اکثریت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو منظور کیا ہے۔

وزیراعلیٰ کا زخمی ٹیچر کا آغا خان ہسپتال میں علاج کرانے کا اعلان

اہلیہ کو سرکاری ملازمت، بچوں کے تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کریگی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعہ کی صبح ٹراما سینٹر سول ہسپتال پہنچے جہاں انہوں نے ٹرین کی زد سے بچے کی جان بچاتے ہوئے زخمی ہونے والے اسکول ٹیچر کی عیادت کی اور انکے اہل خانہ سے ملاقات بھی کی واضح رہے کہ ٹرین کی زد سے بچے کو نکالتے ہوئے اسکول ٹیچر عامر غوری کی ایک ٹانگ اور ایک بازو کٹ گیا تھا وزیراعلیٰ نے عامر غوری کی بہادری اور انسانیت دوستی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بہادری کی نئی مثال قائم کرکے بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے انہوں نے اعلان کیا کہ صوبے کے اس بہادر سپوت کا علاج آغا خان ہسپتال میں کروایا جائے گا اور بچوں کے تمام تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ٹیچر عامر غوری کی زوجہ کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان بھی کیا انہوں نے کہا کہ عامر غوری جیسے انسان دوست مسیحا ہمارے معاشرے کا روشن چہرہ ہے انہوں نے استاد عامر غوری کے بچوں کے سر پر دست شفقت پھیرتے ہوئے پیار کیا اور ان کے والد کی بہادری کو سراہا۔

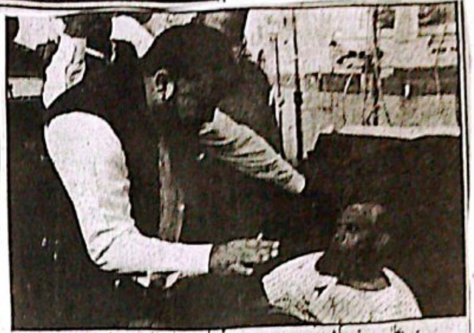

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹراما سینٹر میں زیر علاج زخمی ٹیچر عامر غوری کی عیادت کررہے ہیں

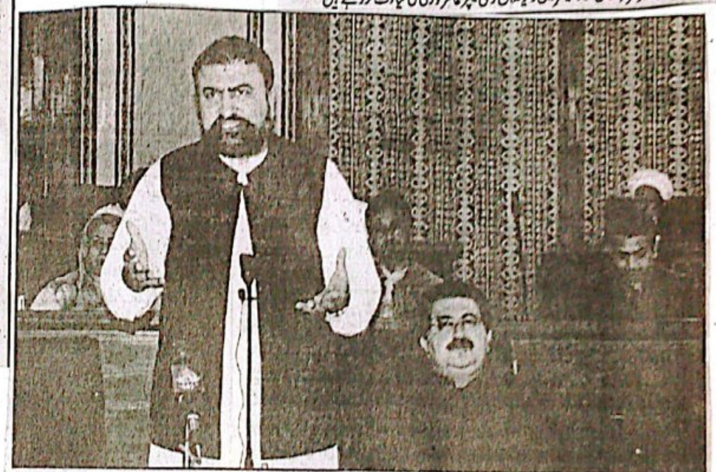

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں بجٹ منظوری کے بعد اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملک نصیر شاہوانی کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کا وفد ملاقات کررہا ہے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چمن ماسٹر پلان کی تعمیر سے متعلق محکمہ انڈسٹریز اینڈ کامرس کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مختلف واقعات کے دوران شہید ہونے والے افراد کیلئے فاتحہ خوانی کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CamScanner

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
بانی: یحییٰ فیض اقبال
جلد 79 | ہفتہ 29 جون 2024ء 22 ذوالحجہ 1445ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 177

بلوچستان کا بجٹ منظور

تعلیم، صحت، امن وامان، لوکل گورننس کے شعبوں پر توجہ دینی ہوگی

وزیر اعلیٰ بگٹی

پاکستان کے فریم ورک میں رہتے ہوئے جو بھی بات چیت یا سیاست کرنا چاہے کریں گے مگر اگر کوئی بندوق کی نوک پر نظریہ مسلط کرنے، سیاحوں، مزدوروں، بلوچوں، ڈاکٹروں کو قتل کریگا تو اس کی اجازت نہیں دیں گے

ترقیاتی بجٹ کو بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت اپنے ریونیو کو بڑھائے گی 18 ویں ترمیم کے بعد اب وفاق بھی صوبے کے لئے ماضی کیطرح آگے نہیں آتا

کوئٹہ (این این آئی، ر خ ن) بلوچستان اسمبلی نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے 801 ارب روپے سے زائد کے 93 مطالبات زر کی منظوری دے دی، غیر ترقیاتی مد میں 53 جبکہ ترقیاتی مد میں

40 مطالبات زر کی منظوری دی گئی، اپوزیشن کی جانب سے کٹوتی کی تحریکیں پیش نہیں کی گئیں۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی

کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ کے 801 ارب 69 کروڑ 87 لاکھ 68 ہزار 402 روپے کے 93 مطالبات زر ایک، ایک کر کے ایوان میں پیش کئے جنکی ایوان نے کثرت رائے سے منظوری دے دی۔ ایوان نے غیر ترقیاتی مد اخراجات کی مد میں 608 ارب 56 کروڑ 22 لاکھ 3 ہزار 402 روپے جبکہ ترقیاتی اخراجات کی مد میں 193 ارب 13 کروڑ 65 لاکھ 65 ہزار روپے کے اخراجات کی منظوری دی۔ اجلاس میں اپوزیشن کی جانب سے گزشتہ روز جمع کروائی گئی کٹوتی کی تحریکیں واپس لینے کے بعد کوئی بھی کٹوتی کی تحریک پیش نہیں کی گئی جس سے حکومت نے با آسانی بجٹ کو منظور کرلیا۔ دریں کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے میں وزیر اعلیٰ ہوں، ایوان کی اکثریت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو منظور کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا صوبے کے غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کاروائی کی جارہی ہے، تمام غیر حاضر اساتذہ کو قانونی نوٹسز دیئے جاچکے ہیں، اگر ہم قانونی تقاضے پورے نہیں کریں گے تو ملازمت سے نکالے گئے اساتذہ عدالتوں سے بحال ہوجائیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ میری تمام ہدایات پر عمل ہوتا ہے، ہم نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہدایات کے حوالے سے سسٹم بنایا ہے، میر سرفراز بگٹی کا مزید کہنا تھا کہ پولیس اور لیویز کی تنخواہوں میں اضافے کے حوالے سے کام ہورہا ہے پولیس اور لیویز کی تنخواہوں میں اضافہ کسی وقت بھی کیا جاسکتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ مجھے ایوان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے، حمایت حاصل ہونے کی وجہ سے میں وزیر اعلیٰ ہوں، ایوان کی اکثریت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو منظور کیا ہے۔ مزید وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا

ہے کہ بلوچستان میں تعلیم، صحت، امن وامان، لوکل گورنمنٹ، ماحولیاتی تبدیلی، گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، نوجوانوں سے ملیں گے، انہیں گلے لگا کر بات سنیں گے اور مسائل حل کریں گے، پاکستان کے فریم ورک میں رہتے ہوئے جو بھی بات چیت یا سیاست کرنا چاہے کریں گے مگر اگر کوئی بندوق کی نوک پر نظریہ مسلط کرنے، سیاحوں، مزدوروں، بلوچوں، ڈاکٹروں کو قتل کریگا تو اس کی اجازت نہیں دیں گے، ریاست اپنی رٹ کو قائم اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی، یکم جولائی کو پہلا ٹینڈر ہوگا اس کے بعد ہی ہمارا احتساب شروع ہوگا، تمام وزراء، سیکرٹریز فیلڈ میں نظر آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ کی منظوری کے بعد ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کے نظام کو بہتر کرنے اور غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے جس کے لئے ہم کام کریں گے غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کا ایک طریقہ نئی بھرتیوں کی شرح میں کمی کرنا ہے ہم نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بااختیار بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی بجٹ کو بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت اپنے ریونیو کو بڑھائے گی 18 ویں ترمیم کے بعد اب وفاق بھی صوبے کے لئے ماضی طرح آگے نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ 220 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ سے

43 فیصد پاکستان کو ترقی دینا ممکن نہیں ہے ہمیں نئے شہر آباد کرنے کی ضرورت ہے تا کہ آبادی کو بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی استعداد 10 کروڑ روپے کی اسکیم کے مکمل اخراجات کرنے کی بھی نہیں ہے صوبائی حکومت نے بجٹ میں 70 فیصد اسکیمات کو منظوری کے بعد شامل کیا ہے جبکہ 30 فیصد اسکیمات کی منظوری کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو 15 جولائی تک کا وقت دیا ہے تا کہ جو وقت اسکیمات کی منظوری میں خرچ ہوتا ہے وہ ان پر کام کرنے میں صرف ہو۔ انہوں نے کہا کہ یکم جولائی کو صوبے میں پہلا ٹینڈر کریں گے اور اس کے بعد وزراء، سیکرٹریز فیلڈ میں کام کرتے نظر آئیں گے ہم اس بار 220 ارب روپے خرچ کر کے عوام کے لئے کام کریں گے تا کہ وہ بھی بہتری محسوس کرسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا ہے ہماری گورننس کا ماڈل شورش کے حق میں جاتا ہے جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ای سی میں صوبائی سطح کی اسکیمات وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ واپس کروایا ہے صوبائی حکومت نے اس بار 79 منصوبے وفاق کو دیئے جن میں سے 2 منظور ہوئے ہیں جبکہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کے لئے انتہائی کم رقم مختص کی جاتی تھی جس کا بھی صرف 25 فیصد ریلیز ہوتا تھا اس بار اپنا کیس وفاق کے سامنے رکھا اور کوئٹہ کچلاک، کوئٹہ کراچی شاہراہوں، ساؤتھ بلوچستان پیکج سمیت دیگر منصوبوں کے لئے اچھی خاصی رقم مختص کی گئی ہے جس سے آئندہ مالی سال میں میگا اسکیمات مکمل ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ٹھیک کرنے کے لئے ہمیں سمت کا تعین کرنا ہوگا ہم چاہتے ہیں کہ آنے والی نسلیں ہم سراہیں نہ کہ ہمیں برا بھلا کہیں صوبے میں تعلیم، صحت، امن وامان کے شعبے ایسے ہیں کہ جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ان شعبوں کے مسائل کے حل کے لئے اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کریں گے جن میں ارکان مسائل کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا حل بھی تجویز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آگے نہیں جارہے بلکہ ہماری ہیومن ڈویلپمنٹ دن بدن کم ہورہی ہے جب تک ہم نالیوں، سڑکوں کی تعمیر سے نکل کر بلدیاتی نظام کو مستحکم نہیں کرتے مسائل حل نہیں ہونگے۔ لوگ کسم پرسی کی زندگی گزار رہے ہیں ہم گورننس کو بہتر بنائیں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

روزنامہ
زمانہ

ہفتہ،22 ذوالحجہ 1445ھ،29 جون 2024ء

Page No. 17

وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر زمیندار ایکشن کمیٹی نے پہیہ جام ہڑتال ختم کر دی

کوئٹہ ژوب، کوئٹہ چمن، اور دیگر شاہراہوں کو مختلف مقامات پر ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے بند کیا تھا

میر سرفراز بگٹی نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی سمیت دیگر عہدیداروں کے ساتھ مذاکرات کئے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چمن ماسٹر پلان کی فعالیت سے متعلق محکمہ انڈسٹریز اینڈ کامرس کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

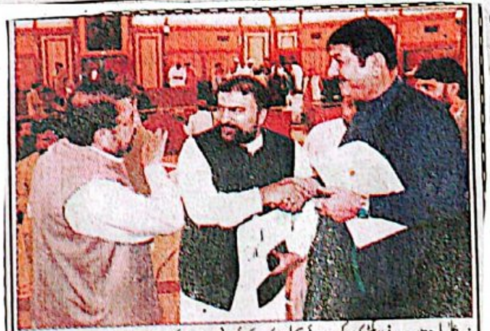

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اراکین صوبائی اسمبلی زمرک اچکزئی اور نعیم خان بازئی بجٹ منظور ہونے پر مبارکباد دے رہے ہیں

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی یقین دہانی پر بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی نے بلوچستان میں جاری پہیہ جام ہڑتال ختم کر کے تمام قومی شاہراہوں کو ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے کھول دیا زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمان بازئی نے بتایا کہ زمیندار ایکشن کمیٹی نے کیسکو کی جانب سے جاری ناروا اقدامات کے خلاف جمعہ کو بلوچستان کی قومی شاہراہوں کوئٹہ کراچی، کوئٹہ سبی جیکب آباد، کوئٹہ ژوب، کوئٹہ چمن، اور دیگر شاہراہوں کو مختلف مقامات پر ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے بند کیا تھا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی سمیت دیگر عہدیداروں کے ساتھ مذاکرات کئے انہوں نے زمینداروں کا کیس وفاق میں صوبے کے وکیل کی حیثیت سے موثر انداز میں اٹھایا ہے لیکن تاحال معاملات حل نہیں ہوئے اور کیسکو کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات اور فیصلوں سے زمینداروں کو نقصان ہو رہا ہے اس لئے ہم نے بامر مجبوری احتجاج شروع کیا ہے جس پر وزیراعلیٰ نے افسوس کا اظہار بھی کیا ہے لیکن زمیندار بھی مجبور ہیں کیونکہ صوبے میں 21 گھنٹوں کی لوڈ شیڈنگ ہو رہی ہے زمینداروں کو 6 گھنٹے فراہم کرنے کی بجائے صرف 3 گھنٹے بجلی دی جا رہی ہے جس سے زمینداروں کو نقصان ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی ہے مسئلے کے حل کیلئے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، اور توانائی ڈویژن سے بات کر کے معاملے کو حل کروا کر بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائیں گے بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی اور جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمان بازئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی یقین دہانی پر تمام قومی شاہراہوں کو ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے کھول دیا۔

Scanned with CamScanner

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — قیمت 8 صفحات 15 روپے

جلد 20 — بروز ہفتہ 29 جون 2024ء 22 ذوالحجہ 1444ھ — شمارہ 81

بلوچستان میں تعلیم، صحت، امن وامان سمیت گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

نوجوانوں سے ملیں گے انہیں گلے لگا کر بات سنیں گے اور مسائل حل کریں گے، پاکستان کے فریم ورک میں رہتے ہوئے جو بھی بات چیت یا سیاست کرنا چاہے کریں گے

صوبے کی استعداد 10 کروڑ روپے کی اسکیم کے مکمل اخراجات کرنے کی بھی نہیں ہے صوبائی حکومت نے بجٹ میں 70 فیصد اسکیمات کو منظوری کے بعد شامل کیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم، صحت، امن وامان، لوکل گورنمنٹ، ماحولیاتی تبدیلی، گڈ گورننس کے شعبوں پر توجہ دینے کی بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ضرورت ہے، نوجوانوں سے ملیں گے انہیں گلے لگا کر بات سنیں گے اور مسائل حل کریں گے، پاکستان کے فریم ورک میں رہتے ہوئے جو بھی بات چیت یا سیاست کرنا چاہے کریں گے مگر اگر کوئی بندوق کی نوک پر نظریہ مسلط کرنے، سیاحوں، مزدوروں، بلوچوں، ڈاکٹروں کو قتل کریگا تو اس کی اجازت نہیں دیں گے، ریاست اپنی رٹ کو قائم اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی، کم جلالی کو پیلانٹیٹرز ہوگا اس کے بعد ہی ہمارا احتساب شروع ہوگا، تمام وزراء، سیکرٹریز فیلڈ میں نظر آئیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ کی منظوری کے بعد ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کے نظام کو بہتر کرنے اور غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کی ضرورت ہے جس کے لئے ہم کام کریں گے غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کرنے کا ایک طریقہ بھرتیوں کی شرح میں کمی کرنا ہے ہم نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بااختیار بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی بجٹ کو بڑھانے کے لئے صوبائی حکومت اپنے ریونیو کو بڑھانے کی 18 ویں ترمیم کے بعد وفاق کی صوبے کے لئے اتنی طرح آگے نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ 220 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ سے 43 فیصد پاکستان کو ترقی دینا ممکن نہیں ہے ہمیں سے شہر آباد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آبادی کو بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی استعداد 10 کروڑ روپے کی اسکیم کے مکمل اخراجات کرنے کی بھی نہیں ہے صوبائی حکومت نے بجٹ میں 70 فیصد اسکیمات کو منظوری کے بعد شامل کیا ہے جبکہ 30 فیصد اسکیمات کی منظوری کے لئے فورم منصوبہ بندی وترقیات کو 15 جولائی تک کا وقت دیا ہے تاکہ جو وقت اسکیمات کی منظوری میں خرچ ہوتا ہے وہ ان پر کام کرنے میں صرف ہو۔ انہوں نے کہا کہ کم جلالی کو صوبے میں پیلانٹیٹرز کریں گے اور اس کے بعد وزراء، سیکرٹریز فیلڈ میں کام کرتے نظر آئیں گے ہم اس بار 220 ارب روپے خرچ کر کے عوام کے لئے کام کریں گے تاکہ وہ بھی بہتری محسوس کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر متوازن ترقی سے بلوچستان بہت پیچھے رہ گیا ہے ہماری گورننس کا ماڈل شورش کے حق میں جاتا ہے جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ای سی میں صوبائی سطح کی اسکیمات وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ واپس کروایا ہے صوبائی حکومت نے اس بار 79 منصوبے وفاق کو دیئے جن میں سے 2 منظور ہوئے ہیں جبکہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کے لئے انتہائی کم رقم مختص کی جاتی تھی جس کا بھی صرف 25 فیصد ریلیز ہوتا تھا اس بار یہ کیس وفاق کے سامنے رکھا اور کوئٹہ چلاک، کوئٹہ کراچی شاہراہوں، سا ؤتھ بلوچستان پیکج سمیت دیگر منصوبوں کے لئے اچھی خاصی رقم مختص کی گئی ہے جس سے آئندہ مالی سال میں بیشتر اسکیمات مکمل ہونگی۔

اپوزیشن کا کام ہے جہاں ضرورت ہو ہماری ڈائریکشن درست کروائے، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئی بھی کام پلان کے بغیر نہیں کرتا جو بھی کام کروں گا اس پر پلان بنا کر مکمل منصوبہ بندی کے بعد کیا جائے گا

رے بلوچستان کے لیے تھے، میں جو احکامات جاری کرتا ہوں اس پر پہلے سیکریٹریٹ میں پورا کام کیا جاتا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میں کوئی بھی کام پلان کے بغیر نہیں کرتا جو بھی کام کروں گا اس پر پلان بنا کر مکمل منصوبہ بندی کے بعد کیا جائے گا اپوزیشن کا کام ہے جہاں ضرورت ہو وہاں ہماری ڈائریکشن درست کرنا اپوزیشن کی بقیہ 10 صفحہ 6 پر

تجاویز پر عمل کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جو اساتذہ کے لیے احکامات جاری کیے گئے تھے وہ پورے بلوچستان کے لیے تھے، میں جو احکامات جاری کرتا ہوں اس پر پہلے سیکریٹریٹ میں پورا کام کیا جاتا ہے، میں کوئی بھی کام پلان کے بغیر نہیں کرتا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جو بھی کام کروں گا اس پر پلان بنا کر مکمل منصوبہ بندی کے بعد کیا جائے گا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپوزیشن کا کام ہے جہاں ضرورت ہو وہاں ہماری ڈائریکشن درست کرنا اپوزیشن کی تجاویز پر عمل کریں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی زخمی سکول ٹیچر کی عیادت

صوبے کے اس بہادر سپوت کا علاج آغا خان ہسپتال میں کروایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ا جمعے کی صبح کراما سیٹر سو بقیہ 64 صفحہ 6 پر

ل ہسپتال پہنچے جہاں انہوں نے ٹرین کی زد سے بچے کی جان بچاتے ہوئے زخمی ہونے والے اسکول ٹیچر کی عیادت کی اور اسکے اہل خانہ سے ملاقات بھی کی واضح رہے کہ ٹرین کی زد سے بچے کو نکالتے ہوئے اسکول ٹیچر عامر غوری کی ایک ٹانگ اور ایک بازو کٹ گیا تھا وزیراعلیٰ نے عامر غوری کی بہادری اور انسانیت دوستی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بہادری کی نئی مثال قائم کر کے بلوچستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے انہوں نے اعلان کیا کہ صوبے کے اس بہادر سپوت کا علاج آغا خان ہسپتال میں کروایا جائے گا اور بچوں کے تمام تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ٹیچر عامر غوری کی زوجہ کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان بھی کیا انہوں نے کہا کہ عامر غوری جیسے انسان دوست ہی ہمارے معاشرے کا روشن چہرہ ہے انہوں نے استاد عامر غوری کے بچوں کے سر پر دست شفقت پھیرتے ہوئے پیار کیا اوران کے والد کی بہادری کو سراہا۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 19

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] کی عیادت کر رہے ہیں

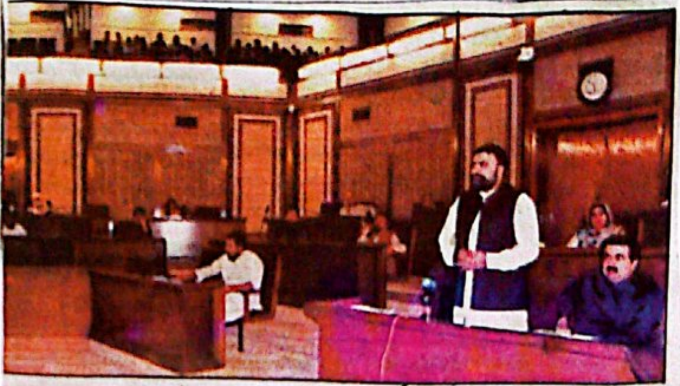

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی میں بجٹ منظوری کے بعد اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
20

Balochistan Times
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Rs: 30
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 786 QUETTA Saturday June 29, 2024 /Dhu'l-Hijjah 22, 1445

Bugti assures ZAC's delegation of redressal of farmer issues

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Ahmed Bugti on Friday assured the representatives of Zamindar Action Committee (ZAC) that provincial government was taking serious steps to address issues of farmers which being faced by them in the areas.

He shared these views on Friday while talking to a delegation of ZAC led by its Chairman Malik Naseer Ahmed Shahwani called on him here. The Delegation apprised the Chief Minister about the problems of farmers saying that farmers were facing difficulties due to massive power load shedding in the province.

Speaking to the members of the delegation, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti said that the case of the landlords effectively rose before the federation, despite the progress made to a large extent, the call for a strike was regrettable. He said that the case of the landlords of Balochistan was taken up in the Federation as the lawyer of the landlords. The Zamindar Action Committee announced to end the ongoing strike across the province after assuring the CM in the meeting. Chairman Zamindar Action Committee (ZAC) Malik Naseer Ahmed Shahwani assured that the strike would end after Friday prayers. Earlier, on the appeal of the Zamindar Action Committee, farmers across Balochistan blocked the National Highway including Karachi- Quetta, Kharan, Kolpur, and Nushki others Highway against 21 hours power load shedding at agricultural feeders. Passengers were being faced difficulties due to the closure of national highways and several vehicles were stuck on the highways. The protester farmers demanded that the government should provide at least 6 hours of electricity to the landlords as promised load shedding.

Moreover, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti visited the Trauma Center Civil Hospital on Friday morning and inquired about the health of school teacher who lost his leg and arm while saving the life of a child hit by a train. The CM also met his family. It should be noted that one leg and one arm of school teacher Amir Ghori was cut off while pulling out the child from the train and saved his life.

Paying tribute to the bravery and philanthropy of Amir Ghori, the Chief Minister said that he has made Balochistan proud by setting a new example of bravery. He also announced that this brave child of the province would be treated at the Agha Khan Hospital and all the educational expenses of his children would be borne by the provincial government, on this occasion, the chief minister also announced to provide the government job to the wife of teacher Amir Ghori. He said that a philanthropic messiah like Amir Ghori was the bright face of our society. He loved Teacher Amir Ghoris children and praised their fathers bravery.

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. (

Dated 29 JUN 2024 Page No. 21

QUETTA: Delegation Zamindar Action Committee led by Malik Naseer Ahmad Shahwani calls on Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Friday.

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 22

بلوچستان کی خواتین نے عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا، ربابہ بلیدی

اسوقت بلوچستان کے چھ اضلاع میں خواتین افسران بطور ڈپٹی کمشنرز خدمات سرانجام دے رہی ہیں جو کہ بااختیار خواتین کے عملی تناظر میں صوبے کی تاریخ کا ایک روشن پہلو ہے

بلوچستان میں خواتین پولیس اسٹیشنوں کے قیام سے خواتین سائلین کی قانونی شنوائی اور چارہ جوئی میں آسانیاں میسر آئیں گی بلوچستان سے پاکستان پولیس سروسز میں خواتین پولیس افسران کی شمولیت حوصلہ افزا

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین پولیس اسٹیشنوں کے قیام سے خواتین سائلین کی قانونی شنوائی اور چارہ جوئی میں آسانیاں میسر آئیں گی بلوچستان سے پاکستان پولیس سروسز میں خواتین پولیس افسران کی شمولیت حوصلہ افزا امر ہے جبکہ صوبائی پولیس کے مختلف کیڈرز میں کانسٹیبل تا مختلف پوزیشنز پر مقامی خواتین کی بھرتی غیر معمولی خوش آئند تبدیلی ہے اسوقت بلوچستان کے چھ اضلاع میں خواتین افسران بطور ڈپٹی کمشنرز خدمات سرانجام دے رہی ہیں جو کہ بااختیار خواتین کے عملی تناظر میں صوبے کی تاریخ کا ایک روشن پہلو ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ممتاز سماجی شخصیت وسابق وزیر و سینٹر روشن خورشید بروچہ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ پری گل سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین نے عالمی اور قومی سطح پر مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا کر اس امر کی عملاً نفی کی ہے کہ بلوچستان کے سخت گیر معاشرے میں خواتین ترقی نہیں کرسکتیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں موجودہ وقت چھ ڈپٹی کمشنرز، متعدد ایس پیز سمیت مختلف انتظامی پوسٹوں پر خواتین افسران مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہیں اور اضلاع کی مکمل انتظامی سربراہی کرتے ہوئے بہتر فیصلہ سازی کررہی ہیں

بلوچستان کی تعمیر وترقی کا خواب شرمندہ تعبیر کرکے رہیں گے، صادق عمرانی

ہماری سیاست کا محور غریب عوام کی فلاح و بہبود اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کیلئے سنجیدہ کوششیں کرنا ہے

صوبائی حکومت امن و امان کے قیام صحت، تعلیم اور تعمیر و ترقی کے دیگر منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے اقدامات کررہی ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ ہماری سیاست کا محور غریب عوام کی فلاح و بہبود اور انہیں بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کیلئے سنجیدہ کوششیں کرنا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے عوام دوست منشور میں روشن مستقبل، خوشحال عوام، مستحکم اور مضبوط پاکستان کی تشکیل کیلئے عملی جدوجہد کا یقین شامل ہے اور موجودہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کی قیادت میں صوبے میں امن وامان کے قیام صحت، تعلیم اور تعمیر وترقی کے دیگر منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے ضروری اقدامات کررہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز یہاں اپنے دفتر میں مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، صوبائی وزیر نے کہا کہ ہمارے پاس وسائل کم اور مسائل زیادہ ہیں لیکن ہم نے جس نیک نیتی کے ساتھ صوبے کی تعمیر وترقی کا جو خواب آنکھوں میں سجا رکھا اسے شرمندہ تعبیر کرکے ہی رہیں گے، اس موقع پر صوبے کے مختلف دور دراز علاقوں اور خصوصاً نصیر آباد سے آئے ہوئے حضرات نے صوبائی وزیر کو اپنے اپنے مسائل سے آگاہ کیا جس میں سے بعض حل طلب مسائل کے حل کیلئے انہوں نے فوری طور پر احکامات جاری کیے جبکہ دیگر مسائل کے حل کی انہیں یقین دہانی کرائی گئی۔

حکومت ٹیچر عامر غوری کا سرکاری سطح پر علاج کروائے گی، صوبائی وزیر صحت

سردار زادہ فیصل خان جمالی کا ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ، مریضوں کی عیادت کی

کوئٹہ (آئی این پی)وزیر صحت بلوچستان سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے جمعہ کو ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا اور وہاں زیر علاج مریضوں کی عیادت کی ۔ وزیر صحت بلوچستان سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے ٹرین کی زد سے بچے کی جان بچاتے ہوئے زخمی ہونے والے اسکول ٹیچر کی عیادت اور اہل خانہ سے ملاقات کی ٹرین کی زد سے بچے کو بچاتے ہوئے اسکول ٹیچر عامر غوری کی ایک ٹانگ اور بازو کٹ گیا اس موقع پر صوبائی ....

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر صحت بلوچستان کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت عامر غوری کا سرکاری سطح پر بہترین علاج معالجہ کروائے گی زخمیوں کی علاج معالجے کیلئے تمام طبی سہولیات بروئے کار لائی جائے وزیر صحت بلوچستان سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے ایم ڈی ٹراما سینٹر اور طبی عملے کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ ایم ڈی ٹراما سینٹر ڈاکٹر ارباب کامران کی ایمرجنسی صورتحال میں کارکردگی قابل ستائش ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 23

پولیو کے مکمل خاتمے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، چیف سیکرٹری

ٹیموں کو روکنے کی کوشش پر سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، شکیل قادر خان کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں یکم جولائی سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ زاہد سلیم، سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ، ڈبلیو ایچ او، یونیسیف، بی ایم جی ایف کے نمائندے جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ وڈیو لنک شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور ہر حال میں اس مرض کا خاتمہ ممکن بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنانا انتہائی اہم ہے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے اور بچوں کو اس سے محفوظ رکھا جاسکے تاکہ معاشرہ محفوظ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پولیو مہم میں حصہ لینے والی تمام ٹیموں کو فول پروف سیکورٹی فراہم کی جائے گی اور اگر ضرورت پڑی تو زیادہ نفری بھجوائیں گے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ اگر کسی نے پولیو ٹیم کو روکنے کی کوشش کی اس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک قومی مسئلہ ہے اس کی تدارک کے لیے ہم سب نے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 24

نوکنڈی، انڈس ہسپتال کے اشتراک سے کمیونٹی ہیلتھ اینڈ ایم سی ایچ سینٹر کا آغاز

مرکز نوکنڈی اور آس پاس کے علاقوں کے رہائشیوں کیلئے صحت کی بہترین سہولیات فراہم کریگا

کوئٹہ (پ ر) ریکوڈک مائننگ کمپنی کی جانب سے ضلع چاغی کے علاقے نوکنڈی میں انڈس ہیلتھ اور ہاسپٹل نیٹ ورک آئی ایچ ایچ این کے ساتھ کمیونٹی ہیلتھ اور ایم سی ایچ مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر کا افتتاح کردیا گیا جس کے ساتھ اس علاقے میں صحت کی دیکھ بھال کے ایک نئے دور کا آغاز ہو گیا، یہ جدید ترین سہولت نوکنڈی اور آس پاس کے علاقوں کے رہائشیوں کے لئے صحت کی بہترین سہولیات فراہم کریگی جس میں تین مشاورتی کلینکس، چار وارڈز کے ساتھ کل 13 بستروں کی گنجائش، ایک جنرل ٹرائی ایج ایریا، ایک او پی ڈی، چوبیس گھنٹے ایمرجنسی روم، گائناکالوجی سیکشن، فارمیسی، لیبارٹری، مریضوں کے انتظار کی جگہ، الٹرا ساؤنڈ اور ایکسرے روم، کمیونٹی ہیلتھ ورکر روم اور ایک میٹنگ روم شامل ہے۔ زچہ و بچہ کی صحت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے یہ صحت مرکز ایم این سی ایچ کی خدمات بھی فراہم کرے گا جن میں قبل از پیدائش دیکھ بھال، بعد از پیدائش دیکھ بھال، دودھ پلانے کا انتظام، امراض نسواں کی تشخیص و علاج، بچوں اور نوجوانوں کی صحت کی خدمات شامل ہیں۔ طبی مرکز میں اگست میں جدید ترین ریڈیالوجیکل خدمات، بشمول ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ سہولیات کا آغاز کرے گا۔ یہ خدمات درست تشخیص کو قابل بنا کر مریضوں کی جامع دیکھ بھال کو یقینی بناتی ہیں۔ مرکز سے تقریباً 30 ہزار رہائشیوں کی آبادی والے نوکنڈی ٹاؤن سمیت قریبی دیہاتوں کے لوگ بھی مستفید ہوں گے۔ بمبے گاؤں میں کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کے قیام اور انڈس موبائل ہیلتھ یونٹ کی تعیناتی کے بعد یہ کمیونٹی ہیلتھ اور ایم سی ایچ سینٹر علاقے میں آر ڈی ایم سی کا تیسرا صحت کی دیکھ بھال کا اقدام ہے۔ منصوبے کو آئی ایچ ایچ این کی اشتراک اور آر ڈی ایم سی کے ذریعہ فنڈ کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں انسداد دہشتگردی کی 9 عدالتیں موجود ہیں' نیکٹا

6 ماہ کے دوران 163 واقعات رونما' 111 سیکورٹی اہلکار شہید 300 سے زائد دہشتگردوں کا قلع قمع کیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم اتھارٹی (نیکٹا) کی جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں گزشتہ 6 ماہ کے دوران دہشتگردی کے 163 واقعات رونما ہوئے جس میں 111 سیکورٹی اہلکار شہید جبکہ 300 سے زائد دہشتگردوں کا قلع قمع کیا گیا نیکٹا کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بلوچستان میں انسداد دہشتگردی کی مجموعی طور پر 9 عدالتیں موجود ہیں جن میں 208 مقدمات التواء کا شکار ہیں جبکہ گزشتہ برس دہشتگردی کے مقدمات میں صرف 10 دہشتگردوں کو سزا سنائی گئی ہے۔

جی ڈی اے نے شہر میں متعدد نئے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دیدی

شمسی توانائی، شاہراہوں، پارکس، واٹر پروجیکٹ، فقیر کالونی کینال پر پل و دیگر نئے منصوبے شامل

گوادر (این این آئی) گوادر، جی ڈی اے نے شہر میں متعدد نئے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دیدی، شمسی توانائی، شاہراہوں، پارکس، واٹر پروجیکٹ، فقیر کالونی کینال پر پل، اسکول، ہسپتال، سیوریج لائن اور ڈرین لائن، سے متعلق نئے منصوبے شامل ہیں تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی حاجی سید محمد کی زیر صدارت ڈیپارٹمنٹل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (ڈی ڈی ڈبلیو پی) کا اجلاس جمعہ کو منعقد ہوا جس میں ....

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

مختلف نئے ترقیاتی منصوبوں، تعمیر و مرمت اور مینٹیننس ورکس کی منظوری دی گئی۔ ڈی ڈی ڈبلیو پی اجلاس میں ماحول دوست اور قابل تجدید توانائی کے تحت میرین ڈرائیو پر لگے ہوئے اسٹریٹ لائٹس اور جی ڈی اے آفس کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کی منظوری دی گئی۔ فقیر کالونی کینال پر پاک چائنہ اسکول کے قریب پل تعمیر کرنے، گزشتہ بارشوں سے کینال روڈ، میرین ڈرائیو کے متاثرہ حصوں کی تعمیر مرمت اور بحالی کی بھی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں جی ڈی اے پارکس، گراؤنڈز، واٹر پروجیکٹ، سیوریج لائن، ڈرین لائن کی تعمیر و مرمت صفائی اور مینٹیننس کیلئے فنڈز کی بھی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں طے ہوا کہ گزشتہ بارشوں کے بعد شہر میں پیدا ہونے والی صورتحال، موسمیاتی تبدیلی، زیر زمین واٹر ٹیبل میں بگاڑ اور پائیدار ترقی کا جائزہ بہت ضروری ہے۔ جس کیلئے ماہرین سے جامع مطالعہ کرانے کی بھی منظوری دی گئی۔

مون سون سے قبل تمام متعلقہ محکمے پیشگی تیاریاں کر لیں، سعد بن اسد

اے سیز اپنے علاقوں میں بروقت انتظامات اٹھاتے ہوئے کنٹنجنسی پلان مرتب کریں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت کوئٹہ میں مون سون کی متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر پیشگی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس ایس پی آپریشن محمد بلوچ اسسٹنٹ کمشنرز، پی ڈی کوئٹہ پیکج، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے علاوہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو، اریگیشن، ایف سی، میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ صحت، زراعت واسا پی ایچ ای کیسکو ایگریکلچر سی اینڈ ڈبلیو اور دیگر محکموں کے افسران

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

اور نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس سال مون سون سیزن میں شدید بارشیں متوقع ہیں جس سے ندی نالوں میں طغیانی اور اربن فلڈنگ کا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے لہٰذا مون سون سے قبل تمام متعلقہ محکمے اپنی پیشگی تیاریوں کو مکمل کریں تاکہ لوگوں اور املاک کے نقصان کو کم از کم کیا جاسکے اس سلسلے میں تمام اسسٹنٹ کمشنرز اپنے علاقوں میں بروقت انتظامات اٹھاتے ہوئے کنٹنجنسی پلان مرتب کریں اور متعلقہ محکموں اور اداروں کو الرٹ رکھیں۔ کوئٹہ کے تمام ندی نالوں کی بروقت صفائی اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تمام چوک پوائنٹس کو کلیئر کر کے برساتی پانی کو راستہ دیں۔ کوئٹہ شہر میں کسی جگہ بھی برساتی پانی کھڑا نہ ہو۔ اس سلسلے میں امداد چوک، زرغون روڈ، ایسٹرن بائی پاس، گاہی چوک اور یونیورسٹی چوک پر برساتی پانی کے لیے انتظامات کیے جائیں۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated. 29 JUN 2024 Page No. 25

بلوچستان اسمبلی نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منظوری دیدی

کٹوتی کی کوئی تحریک پیش نہیں کی گئی، وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے مطالبات زر پیش کیے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منظوری دیدی، کٹوتی کی کوئی تحریک پیش نہیں کی گئی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے آئندہ مالی سال کے لئے غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں مطالبات زر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک رقم جو 12ارب 47 کروڑ 20لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال از کیم جولائی 2024 تا 30جون 2025 کے دوران بسلسلہ اسٹیٹ ٹریڈنگ (ووٹڈ) برداشت کرنے پڑیں گے۔ جس کی ایوان نے منظوری دی، وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے مطالبات زر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک رقم جو 13ارب 50 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد کیپیٹل انویسٹمنٹ، ایک رقم جو 5ارب 80 کروڑ 40 لاکھ 76ہزار 40روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، ایک رقم جو 2ارب 54 کروڑ 39لاکھ 4ہزار 9سو 46روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹیکس، ایک رقم جو 84ارب 80 کروڑ 11 لاکھ 44ہزار 10روپے سے زائد نہ ہو دوران بسلسلہ ایمپلائز ریٹائرمنٹ بینیفٹس، ایک رقم جو 4 ارب 83 کروڑ 50لاکھ 83ہزار 4سو57 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ پر ایڈمنسٹریشن آف جسٹس (ووٹڈ)، ایک رقم جو 51ارب 33 کروڑ 23لاکھ 44ہزار 2سو 40روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد" پولیس اینڈ بلوچستان کانسٹیبلری، ایک رقم جو 22ارب 71 کروڑ 34لاکھ 56ہزار 3 سو 20روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ بلوچستان لیویز، ایک رقم جو 2ارب 15 کروڑ ایک لاکھ 8ہزار 2 سو 40روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ جیل وقید و بند مقامات، ایک رقم جو 2ارب 80 کروڑ 47لاکھ 63ہزار 9سو 40روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ د سول ڈیفنس، ایک رقم جو 17ارب 2 کروڑ 86 لاکھ 48ہزار 8سو 70روپے سے زائد نہ ہو بسلسل٭ مد کمیونیکیشن ورکس، فزیکل پلاننگ، ایک رقم جو 11ارب 44 کروڑ 41لاکھ 31ہزار 30روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 22ارب 81 کروڑ 67لاکھ 60ہزار 3سو 6روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ بد کالجز، ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن، ایک رقم جو 2ارب 80 کروڑ 9لاکھ 75ہزار 60 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد آرکیالوجی، میوزیم اینڈ لائبریریز، ایک رقم جو 67ارب 26 کروڑ 75لاکھ 74ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 2ارب 39 کروڑ 15 لاکھ 32ہزار 3سو 41روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پاپولیشن ویلفیئر، ایک رقم جو 3ارب 4 کروڑ 92لاکھ 19ہزار 9سو 18روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد لیبر اینڈ مین پاور، ایک رقم جو ایک ارب 84 کروڑ 16لاکھ 99ہزار 50روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد سپورٹس، یوتھ افیئرز، ایک رقم جو 3ارب 85 کروڑ 53لاکھ 42ہزار 7سو 3روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ یا سوشل ویلفیئر اینڈ اسپیشل ایجوکیشن، ایک رقم جو ایک ارب 53 کروڑ 48لاکھ 71ہزار ایک سو 18روپے سے زائد نہ ہو

بسلسلہ مد محکمہ مذہبی امور، ایک رقم جو ایک ارب 22 کروڑ 82لاکھ 55ہزار 8سو روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد محکمہ خوراک، ایک رقم جو 16ارب 51 کروڑ 52لاکھ ہزار 6سو 78روپے سے زائد نہ ہو بسلسل٭ مد زراعت، ایک رقم جو 54 کروڑ 44 لاکھ 90ہزار ایک سو 20روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد لینڈ ریونیو، ایک رقم جو 8ارب 25 کروڑ 82لاکھ 28ہزار 4سو 20روپے سے زائد نہ و بسلسلہ مد لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، ایک رقم جو 3ارب 63 کروڑ 98لاکھ 2ہزار 9سو 20روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ، جنگلات و جنگلی حیات، ایک رقم جو ایک ارب 81 کروڑ 89لاکھ 14ہزار 2سو روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ماہی گیری، ایک رقم جو 4ارب 79 کروڑ 79ہزار 5 سو 90روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد اری گیشن، ایک رقم جو 37ارب 81 کروڑ 62لاکھ 76ہزار 3سو 90روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ بد لوکل گورنمنٹ وررول ڈویلپمنٹ، ایک رقم جو 3ارب 70 کروڑ 53لاکھ 15ہزار 6سو 29روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد انڈسٹریز، ایک رقم جو 3 ارب 31 کروڑ 51لاکھ 64ہزار 8سو 33 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد مائنز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ، ایک رقم جو 15ارب روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد لون، ایک رقم جو ایک ارب 13 کروڑ

44لاکھ 8ہزار 7سو 20روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 47 کروڑ 60لاکھ 93ہزار 8سو 90روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 92ارب 6 کروڑ 81لاکھ 24ہزار 7سو20 روپے سے زائدہ نہ ہو بسلسلہ مد سیکنڈری ایجوکیشن، ایک رقم جو ایک ارب 35 کروڑ 27لاکھ 37ہزار 5سو 20روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد قانون و پارلیمانی امور، ایک رقم جو 42 کروڑ 62لاکھ 17 ہزار ایک سو 80روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 15ارب 6 کروڑ 91لاکھ 89ہزار 6سو 30روپے سے زائد نہ ہو انرجی ڈیپارٹمنٹ، یک رقم جو ایک ارب 46 کروڑ 74ہزار 3سو 96روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 90 کروڑ 96لاکھ 49ہزار 5سو 64 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ انوائرمنٹ، ایک رقم جو 65 کروڑ 69لاکھ 84ہزار 6سو 35 روپے بسلسلہ مد صوبائی محتسب، ایک رقم جو ایک ارب 2 کروڑ 8لاکھ 92ہزار 7سو 60روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، ایک رقم جو 4ارب 80 کروڑ 26لاکھ 44ہزار ایک سو40 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد محکمہ داخلہ٭ و قبائلی امور، ایک رقم جو 12ارب 86 کروڑ 43لاکھ 31ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد" بورڈ آف ریونیو اینڈ ایڈمنسٹریشن، ایک رقم جو 9ارب 82 کروڑ 7لاکھ 80ہزار 7سو 30روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد محکمہ خزانہ، ایک رقم جو 54 کروڑ 68 لاکھ 19ہزار ایک سو 80روپے سے زائد نہ ہو اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 2ارب 68 کروڑ 65لاکھ 99ہزار 3سو روپے سے زائد نہ ہو محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، ایک رقم جو ایک ارب 18 کروڑ 85لاکھ 63ہزار 4سو روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد محکمہ اطلاعات، ایک رقم جو 10 کروڑ 69لاکھ 65ہزار 6سو روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد انٹر پراونشل کو آرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 50 کروڑ 38 لاکھ 52ہزار 7سو 20روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم، ایک رقم جو 9 کروڑ

58لاکھ 49ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد گورنر سیکرٹریٹ (ووٹڈ)، ایک رقم جو 32 کروڑ 55 لاکھ 47ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ بد صوبائی اسمبلی (ووٹڈ)، ایک رقم جو 42 کروڑ 87لاکھ 33 ہزار 3سو 40روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد محکمہ اقلیتی امور، ایک رقم جو 27 کروڑ 84لاکھ 78 ہزار 9سو روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ متفرق اخراجات برداشت کرنے پڑیں گے۔ ایوان نے تمام مطالبات زر کی الگ الگ منظوری دی۔ ترقیاتی اخراجات کی مد میں مطالبات زر پیش کرتے ہوئے صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ ایک رقم جو 7ارب 33 کروڑ 70لاکھ 85ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ بد" محکمہ زراعت، ایک رقم جو ایک ارب 99 کروڑ 51لاکھ 70ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد" بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ایک رقم جو ایک ارب 54 کروڑ 76لاکھ روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد" بورڈ آف ریونیو، ایک رقم جو 50ارب 22 کروڑ 85لاکھ 45ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ،" کمیونیکیشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 92 کروڑ 37لاکھ 10ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ ٹورازم و کلچر، ایک رقم جو 5ارب 85 کروڑ 87لاکھ 90ہزار روپے سے زائد نہ ہو انرجی ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 11 کروڑ 51لاکھ 74ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ محکمہ ماحولیات، ایک رقم جو 15 کروڑ 56لاکھ 71ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد" ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 4 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد" محکمہ خزانہ، ایک رقم جو ایک ارب 60 کروڑ 40لاکھ 96ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد" فشریز ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 21 کروڑ 87لاکھ 33ہزار روپے سے زائد نہ ہو محکمہ خوراک، ایک رقم جو 2ارب 62 کروڑ 51لاکھ 16ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسل٭ مد جنگلات، ایک رقم جو ایک ارب 45 کروڑ 77 لاکھ 36ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ایک رقم جو 20ارب ایک کروڑ 3لاکھ 92ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد محکمہ صحت، ایک رقم جو 5ارب 52 کروڑ 81لاکھ 26 ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن، ایک رقم جو ایک ارب 86 کروڑ 80لاکھ 72ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ہوم ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 41 کروڑ 81لاکھ ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 9 کروڑ 40 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد محکمہ انفارمیشن، ایک رقم جو 28ارب 60 کروڑ 8لاکھ 52ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد اری گیشن، ایک رقم جو 26 کروڑ 88لاکھ 37ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ لیبر اینڈ مین پاور ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 21 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو بسلسل٭ مد قانون و پارلیمانی امور، ایک رقم جو 91 کروڑ 77 لاکھ 49ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو ایک ارب 40 کروڑ 7لاکھ 68ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، ایک رقم جو 16ارب 66 کروڑ 27لاکھ 52ہزار روپے سے زائد نہ و بسلسلہ مد پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 23 کروڑ 50لاکھ 62ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 3ارب 23 کروڑ 82لاکھ 56ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد اسپورٹس اینڈ ریکریشن ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 63 کروڑ 82لاکھ 85 ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو ایک ارب 22 کروڑ 97 لاکھ 64ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، ایک رقم جو 8 4 کروڑ 77لاکھ 21ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد مذہبی امور، ایک رقم جو 9ارب 74 کروڑ 70لاکھ 81ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ، ایک رقم جو 8 9 کروڑ 86لاکھ 72ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد منرل ڈپارٹمنٹ، ایک رقم جو 25 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پراسیکیوشن، ایک رقم جو 21 کروڑ 50لاکھ سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پراونشل ٹرانسپورٹ، ایک رقم جو 38 کروڑ 78لاکھ

36ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو ایک ارب 74 کروڑ 42لاکھ 13ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد سائنس اینڈ انفارمیشن، ایک رقم جو ایک ارب 16 کروڑ 42لاکھ 91ہزار روپے سے زائد نہ بسلسلہ مد اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 37 کروڑ 48لاکھ 58ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، ایک رقم جو ایک ارب 36 کروڑ 38لاکھ 90ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد اقلیتی امور، ایک رقم جو 7ارب 78 کروڑ 89لاکھ 11ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ اور ایک رقم جو 13ارب 55 کروڑ 56لاکھ 50ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال از کیم جولائی 2024 تا 30جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ملٹی ڈیپارٹمنٹل برداشت کرنے پڑیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 26

بلوچستان میں پولیو کا ایک اور کیس رپورٹ، رواں سال تعداد 6 ہوگئی

نیا کیس ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان سے رپورٹ، 2 سالہ بچے میں وائرس کی تصدیق

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) بلوچستان میں پولیو کا ایک اور کیس رپورٹ ہوگیا جس کے بعد صوبے میں رواں سال رپورٹ ہونے والے پولیو کیسز کی تعداد 6 ہوگئی، .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

محکمہ صحت بلوچستان کے ذرائع کے مطابق بلوچستان میں پولیو کا نیا کیس ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان سے رپورٹ ہوا جہاں تقریباً 2 سالہ بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی، قلعہ عبداللہ سے 3 روز قبل بھی پولیو کا ایک کیس رپورٹ ہوا تھا

کانگو وائرس نے بلوچستان میں مزید 2 افراد کی جان لے لی

1 کا تعلق کوئٹہ، 2 قلعہ سیف اللہ اور 1 کا برشور سے ہے، 3 کی حالت نازک ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں کانگو وائرس سے متاثرہ 2 مریض دم توڑ گئے ہیں جبکہ 3 کی حالت تشویشناک ہے، مزید 4 کیس سامنے آگئے ہیں۔ کوئٹہ میں کانگو وائرس سے متاثرہ 1 خاتون سمیت 2 افراد دم توڑ گئے ہیں، جاں بحق مریضوں میں بی بی عائشہ کا......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

تعلق قلعہ سیف اللہ جبکہ عبدالقیوم کا تعلق غوث آباد کوئٹہ سے ہے۔ مزید 4 مریضوں میں کانگو وائرس کی تشخیص ہوئی ہے، مریضوں کو ناک منہ سے خون آنے اور شدید بخار کی شکایت پر اسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ مریضوں کی عمریں 23 سے 55 سال ہیں، مریضوں میں 1 تعلق کوئٹہ، 2 قلعہ سیف اللہ اور 1 کا برشور توبہ کاکڑی کا تعلق پشین سے ہے، 3 مریضوں کی حالت بھی تشویشناک بتائی رواں سال کانگو وائرس سے متاثرہ مریضوں کی تعداد 11 جبکہ جاں بحق افراد کی تعداد 2 ہوگئی ہے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 27

وزیراعلیٰ اور ان کی ٹیم نے عوام دوست سرپلس بجٹ پیش کیا، سردار جوگیزئی

بجٹ میں تعلیم، صحت، موسمیاتی تبدیلی، ترقیاتی منصوبوں کیلئے خطیر رقم مختص کی گئی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند جوگیزئی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے مالی مشکلات کے باوجود عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور انکی ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار سنبھالنے کے بعد مختصر عرصے میں شدید مالی مشکلات کے باوجود وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی ٹیم نے عوام دوست سرپلس بجٹ پیش کیا، بجٹ میں تعلیم، صحت، موسمیاتی تبدیلی، ترقیاتی منصوبوں کیلئے خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کیلئے رقم مختص کیے جانے سے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل ہونے سے لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں وفاق کی طرز پر اضافہ کیا جس سے مہنگائی کے ستائے ہوئے سرکاری ملازمین کو ریلیف ملے گا، امید ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہرممکن اقدامات کو یقینی بنائے گی۔

لاپتہ افراد کو منظر عام پر لانا ریاست کی ذمہ داری ہے، وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز

متاثرہ خاندانوں کو ذہنی اذیت دینے کی بجائے ان کے احتجاج کا نوٹس لیا جائے، نصراللہ بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصراللہ بلوچ نے بیان میں کہا ہے کہ لاپتہ مسلم عارف، جان محمد، میران، سمیر، نثار کریم، جہانزیب کلمل، ولید یوسف کے اہلخانہ نے عید کے روز فدا چوک تربت میں دھرنا دیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنا دھرنا ڈپٹی کمشنر تربت کے دفتر کے سامنے منتقل کر دیا جس میں لاپتہ افراد کی خواتین و بچے بھی کثیر تعداد میں شریک ہیں جو تربت کی شدید گرمی میں دن رات دھرنے پر بیٹھے ہوئے ہیں اپنا پرامن احتجاج ریکارڈ کرا رہے ہیں دھرنے کو دو ہفتے مکمل ہو رہے انکا مطالبہ ہے کہ ان کے لاپتہ پیاروں کی بازیابی یقینی بنائی جائے۔ اگر ان کے لاپتہ افراد پر الزام ہے تو انہیں منظر عام پر لاکر عدالتوں میں پیش کیا جائے لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ حکومت نے انکے احتجاج کا نوٹس لیا ہے اور نہ ہی انہیں ان کے لاپتہ پیاروں کے حوالے سے معلومات فراہم کی جارہی ہیں جو یقیناً ایک غیر جمہوری عمل ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے نصراللہ بلوچ نے کہا کہ تربت دھرنے پر بیٹھے ہوئے لاپتہ افراد کے اہلخانہ کے مطالبات آئینی ہیں اور یہ ریاست کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ لاپتہ افراد کے خاندانوں کو ذہنی اذیت دینے کی بجائے ان کے احتجاج کا نوٹس لے اور ان کے لاپتہ پیاروں کی بازیابی یقینی بنائے اگر ان پر الزام ہے تو انہیں منظر عام پر لاکر عدالتوں میں پیش کرکے غمزدہ خاندانوں کو ذہنی کرب و اذیت سے نجات دلائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان کو ہماری بدکاریوں، بداعمالیوں، رشوت خوری نے کھوکھلا کر دیا، محمود خان اچکزئی

اسٹیبلشمنٹ سمیت سب سن لیں اگر ہم نے اس ملک کی تشکیل نو نہ کی تو یہ ہماری بدکاری سے ہم پر گرے گا

جب امریکہ جیسے ملک میں الیکشن زیر بحث ہوں کہ پاکستان کا الیکشن سوالیہ نشان ہے تو کون ہماری مدد کرے گا؟

صدر زرداری نے ایک اور مہربانی کریں پارلیمنٹ کو لکھیں کہ سینیٹ کے اختیارات قومی اسمبلی کے برابر کر دے

کوئٹہ (یو این اے) آئین تحفظ پاکستان کے مرکزی صدر و پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پاکستان کو ہماری بدکاریوں، بداعمالیوں اور رشوت خوری نے کھوکھلا کر دیا، اسٹیبلشمنٹ سمیت سب سن لیں اگر ہم نے اس ملک کی تشکیل نو نہ کی تو یہ ہماری بدکاری سے ہم پر گرے گی، جب امریکہ جیسے ملک میں الیکشن زیر بحث......

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

ہوں کہ پاکستان کا الیکشن سوالیہ نشان ہیں تو کون ہماری مدد کرے گا؟ سردار ایاز صادق جو جیت کے نکلتا ہے تو چارقل پڑتا ہے پھر آکر اپنی کرسی پر بیٹھے اس کو بھی کہہ دے کہ چارقل کا قسم کھاؤ کہ الیکشن کیسے ہوئے تھے؟ وہ بھی آف دی ریکارڈ اقرار کرے گا کہ واقعی دھاندلی ہوئی ہے صدر زرداری نے پاکستان کھپے کا نعرہ لگایا انہوں نے 18ویں ترامیم ملک کو دیں ایک اور مہربانی کرے کہ وہ پارلیمنٹ کو لکھیں کہ سینیٹ کے اختیارات قومی اسمبلی کے برابر کردیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ وفاقی حکومت اور پاکستان تحریک انصاف کے درمیان چھوٹے بڑے جھگڑے ہیں ان کے حل کیلئے پرامید ہوں مسئلہ اتنا گھمبیر بھی نہیں ایک پارٹی کا دعویٰ ہے اور وہ سچ بھی ہے کہ پاکستان میں الیکشن میں دھاندلی ہوئی ہے یہ بات سچ ہے کہ بدترین انتخابات ہوئے ہیں پاکستان کے تمام پارٹیاں بشمول سردار ایاز صادق جو جیت کے نکلتا ہے تو چارقل

پڑتا ہے پھر آکر اپنی کرسی پر بیٹھے اس کو بھی کہہ دے کہ چارقل کا قسم کھاؤ کہ الیکشن کیسے ہوئے تھے؟ وہ بھی آف دی ریکارڈ اقرار کرے گا کہ واقعی دھاندلی ہوئی ہے دکھ کی بات یہ ہے کہ دوسرے ممالک میں پاکستان کے الیکشن پر بحث ہو رہی ہے پاکستان کہاں امریکہ کہاں جب امریکہ جیسے ملک میں الیکشن زیر بحث ہوں کہ پاکستان کا الیکشن سوالیہ نشان ہیں تو کون ہماری مدد کرے گا، انہوں نے کہا کہ ہمیں عدالتوں کی بجائے کمیٹی بنانی چاہیے جو ان مسئلے کو حل کرے، موجودہ پارلیمنٹ کو ہم نمائندہ پارلیمنٹ نہیں سمجھتے، پارلیمنٹ میں تمام بڑی جماعتیں موجود ہیں یہ سب مل بیٹھ کر درپیش مسائل حل کریں، انہوں نے کہا کہ آئیں ہم سب پارٹیاں مل بیٹھ کر ایک معاہدہ کریں جو بھی پارٹی اقتدار میں آئے گی ہم ایک دوسرے کی بے عزتی نہیں کرینگے 75 سال میں جو ہوا وہ ہو چکا عوام کے ووٹ سے منتخب پارلیمنٹ پر بھروسہ کرنا ہوگا اور پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ بنانا ہوگا آئین میں تمام اداروں کی حدود معلوم ہے آسان بات ہے یہ ملک خوبصورت ملک ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں 1947ء میں پاکستان کی لکیر نے ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھا دیا ہے ایک بات واضح ہے کہ اسی دن سے اول ہم ... سے نہ کوئی آقا ہے نہ کوئی غلام ہے

پاکستان مجھ سے ایک سال بڑا ہے یہاں آباد اقوام کا اپنا وطن ہے 75 سال میں ہم تمام اقوام کو پاکستانی بنانے میں ناکام ہو چکے ہیں 75 سال سے سینیٹ کو وہ اختیار نہیں دیا گیا کہ وہ جو قومی اسمبلی کے پاس ہے ٹھیک ہے سینیٹ میں برابری ویدی بلوچ، پشتون سرائیکی لیکن وہ اختیار آپ نہیں دیتے یہ کام اس طرح نہیں چل سکتا، صدر زرداری نے پاکستان کھپے کا نعرہ لگایا انہوں نے 18ویں ترامیم ملک کو دیں ایک اور مہربانی کرے کہ وہ پارلیمنٹ کو لکھیں کہ سینیٹ کے اختیارات قومی اسمبلی کے برابر کردیں دوسرا آئینی گارنٹی دیں جو کچھ اللہ نے پنجاب میں پیدا کیا ہے اس کا پہلا حق پنجاب کے رہنے والوں کا ہے، سندھ کے سائل و وسائل سب نہ دیں ان کے بچوں کا پہلا حق تسلیم کرے

Scanned with CamScanner

تربت دھرنے کو 11 روز مکمل، لاپتا افراد کے لواحقین کی احتجاجی ریلی

ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں لاپتا افراد کی تصاویر والے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر بازیابی کے مطالبے درج تھے

خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد بھی ریلی میں شریک، شرکاء نے بازار کا پیدل گشت کر [illegible] منعقد کیا

تربت (نمائندہ انتخاب) لاپتہ افراد کے لواحقین کی جانب دھرنے کے 11 روز مکمل ہونے پر احتجاجی ریلی نکالی گئی، ریلی کا آغاز مولانا عبدالحق بلوچ چوک سے کیا گیا جہاں ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھائے تھے جن پر لاپتہ افراد کی بازیابی اور جبری گمشدگیوں کا سلسلہ بند کرنے کے ساتھ لاپتہ افراد کی تصاویر بھی شامل تھے، ریلی کے آغاز سے قبل بلیدہ زامران سے لاپتہ افراد کے لواحقین کی کثیر تعداد نے بلیدہ سے آکر ریلی میں شامل ہوگئے جن میں خواتین و بچے اور بوڑھے شامل تھے، ریلی کے شرکاء نے پیدل مارچ کرتے ہوئے مین بازار کا گشت کرکے شہید فدا چوک پر احتجاجی جلسہ کیا

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

جہاں لاپتہ افراد کے لواحقین نے خطاب کیا، بلیدہ سے لاپتہ مسلم عارف کے والد عارف بلوچ نے کہا کہ میرے بیٹے کو لاپتہ ہوئے ایک سال کا عرصہ مکمل ہو چکا ہے میں نے ہر ادارے کے دروازے پر دستک دی ہے، بیٹے کی بازیابی کیلئے ہر اس شخص وادارے کے پاؤں پکڑے ہیں مگر میں سمیت دیگر لواحقین کو صرف طفل تسلیاں دی جا رہی ہیں، ہم نے بلیدہ سے آکر عید سے پہلے احتجاج کیا ہے ہمیں چند دن کی مہلت دینے کا کہا گیا تھا مگر اس دن سے لیکر آج تک ہم سے صرف جھوٹے وعدے کیے جا رہے ہیں ہمیں انصاف فراہم کر کے ہمارے پیارے بازیاب کیے جائیں، لاپتہ جان محمد کے بیٹے میران بلوچ نے کہا کہ میرے والد کو بارہ سال پہلے لاپتہ کیا گیا ہے اس دن سے لیکر آج تک ہمیں نہیں بتایا جا رہا ہے کہ والد کہاں ہیں ہمیں بتایا جائے کہ وہ کہاں ہیں صرف اسی سوال کو لیے میں سڑکوں پر ہوں، ستر سالہ بزرگ میار بلوچ نے کہا کہ میں اب بڑھاپے میں پہنچا ہوں میرے بیٹے کو ایک سال کا عرصہ مکمل ہے اسے بازیاب کیا جائے مجھ سے بیٹے کی جدائی کا غم سہا نہیں جا رہا ہے، میں نے بیٹے کی بازیابی کیلئے اسلام آباد تک مارچ کیا ہے مگر انصاف نہیں مل رہی ہے، پیدارک کیچ سے تعلق رکھنے والے میران و بمبر کی اہلخانہ نے کہا کہ ہمارے لاپتہ نوجوان گھر کے کفیل تھے اور وہ آج سے ایک پہلے لاپتہ کیے گئے ہیں ہم مجبور ہیں آج سڑکوں پر اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے نکلی ہیں ہمیں ہمارے پیارے واپس کیے جائیں، لاپتہ نثار کریم کی بوڑھی والدہ نے روتے ہوئے کہا کہ میرے بیٹے کو بازیاب کر کے مجھ پر رحم کیا جائے، میرا بیٹا میرا سرمایہ ہے، مجھے انصاف چاہیے، جہانزیب فضل کے اہل خانہ نے کہا کہ جہانزیب فضل کو ایک سال پہلے دکان سے اٹھایا گیا ہے مگر ابھی تک وہ لاپتہ ہے ہم نے انصاف کیلئے آئینی وقانونی راستہ اپنایا ہے احتجاج کے سوا دوسرا راستہ ہمارے پاس نہیں، بے حس حکمران ہمیں انصاف فراہم نہیں کر رہے ہیں، ولید یوسف کے اہلخانہ نے کہا کہ اسے گزشتہ رات گھر سے اٹھایا گیا ہے، جھوٹے مقدمات بنا کر ہمارے بھائی کو لاپتہ کیا گیا ہے، ہم نے مجبوراً احتجاج کا راستہ لیا ہے، لواحقین کا کہنا تھا کہ ہمیں سرکاری ادارے اسٹامپ پیپر کے ذریعے یہ کہہ کر دستخط کرنے کا کہتے ہیں کہ ہمارے لاپتہ جوان کسی کارروائی میں ملوث تھے جبکہ ہمیں پتہ ہے ہمارے پیارے بے قصور ہیں جھوٹے مقدمات اور جھوٹے الزامات پر ہم کسی بھی کاغذ پر دستخط کرنے کو ہرگز تیار نہیں ہیں، اس موقع مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں کے ذمہ داران ریلی میں شامل تھے جن میں تربت سول سوسائٹی کے کنوینر گلزار دوست، بی ایس او کے سابقہ چیئرمین ظریف رند، حق دو تحریک کے حاجی ناصر پلیزئی ودیگر ذمہ داران، بلوچ یکجہتی کمیٹی کیچ، نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی، مرکزی جمعیت اہل حدیث کیچ، بی ایس او پجار کے ضلعی صدر یاسر بیگر، میران عطا، نوید تاج، بی ایس او کے احمد بلوچ، تربت سول سوسائٹی کے ڈپٹی کنوینر جمیل عمر دشتی اور دیگر شامل تھے، دھرنے میں مرد وخواتین کے علاوہ بزرگوں اور بچوں کی بڑی تعداد شامل تھی، یاد رہے کہ کیچ کے مختلف علاقوں سے لاپتہ افراد کے خاندانوں کی جانب گزشتہ گیارہ دنوں سے ضلعی انتظامیہ کے دفتر کے سامنے دھرنا دیا گیا ہے، کیمپ میں مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں کے رہنماء بھی موجود ہیں۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated 29 JUN 20[illegible] Page No. 3

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 30

ٹریفک پولیس اہلکار کو تشدد کا نشانہ بنانیوالے کیخلاف مقدمہ درج، گرفتاری کیلئے چھاپے

دانش لہڑی کے ٹریفک کانسٹیبل بابر علی کو تشدد کا نشانہ بنانے کی ویڈیو وائرل ہونے پر ڈی آئی جی کا سخت نوٹس

ملزم نے تحریری معافی نامہ جمع کرایا ہے، سول سوسائٹی، میڈیا، وزیر اعلیٰ کی حمایت کو سراہتے ہیں، پولیس ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے ٹریفک اہلکار کو تشدد کا نشانہ بنانے والے مقامی ٹرانسپورٹر کے بیٹے اور پارلیمانی سیکرٹری کے بھتیجے کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گرفتاری کے لئے دوسرے روز بھی چھاپے مارے گئے کئی وزرا اور اراکین اسمبلی رات گئے معافی کیلئے سریاب تھانے پہنچ گئے پولیس کے مطابق ارباب کرم خان روڈ پر گزشتہ روز مقامی ٹرانسپورٹر حکمت لہڑی کے بیٹے اور پارلیمانی سیکرٹری لیاقت لہڑی بھتیجے دانش لہڑی نے ٹریفک کانسٹیبل بابر علی کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا تھا جس کی ویڈیو وائرل ہونے پر ڈی آئی جی کوئٹہ اعتزاز گوایہ نے سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ایک وائس میسج وائرل کیا جس میں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پولیس لاوارث نہیں اس شہر میں کسی کو کیسے جرات ہوئی کہ میرے جوان پر ہاتھ اٹھایا ڈی آئی جی کوئٹہ نے کانسٹیبل کو تشدد کا نشانہ بنانے والے ملزم کو فوری گرفتار کرنے کی ہدایت کی جس کے بعد کوئٹہ پولیس کی بھاری نفری نے ملزم دانش لہڑی کی گرفتاری کے لئے گھر پر چھاپہ مار تاہم گرفتاری عمل میں نہیں ائی پولیس ذرائع کے مطابق کئی وزرا اور اراکین اسمبلی رات گئے معافی کیلئے سریاب تھانے پہنچ گئے پولیس نے ٹریفک کانسٹیبل بابر علی کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا ایف آئی آر کے متن میں کہا گیا ہے کہ وہ ڈیوٹی ختم کر کے پولیس یونیفارم میں گھر جا رہے تھے کہ لالہ خان ہاؤسنگ اسکیم ارباب کرم خان روڈ کے قریب موبائل فون پر کال آگئی جس پر سڑک کے کنارے کھڑے ہو کر گفتگو کر رہا تھا کہ عقب سے ایک گاڑی جس پر سرکاری نمبر پلیٹ لگی ہوئی تھی میں سوار نوجوان جس کی شناخت دانش لہڑی کے نام سے ہوئی ہے نے ہارن پر ہارن بجانے لگا اور گھور کر دیکھنے لگا جس پر میں نے کہا کہ راستے میں کوئی رکاوٹ تو نہیں ہے آپ چلے جائیں جس پر اس نے گاڑی سے اتر کر گالم گلوچ کے بعد زدوکوب کرنا شروع کر دیا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں جس پر سریاب پولیس اسٹیشن نے مقدمہ درج کر کے ملزم کی گرفتاری کے لئے دوسرے روز بھی سریاب روڈ پر ملزم کے گھر پر چھاپہ مارا تاہم ملزم فرار ہو گیا رات گئے تک چھاپے جاری تھے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس ترجمان نے کہا ہے کہ ارباب کرم خان روڈ پر ٹریفک کانسٹیبل کو ایم پی اے لیاقت لہڑی کے بھتیجے نے تشدد کا نشانہ بنایا تھا جو ایک ناخوشگوار واقعہ ہے ملزم نے محکمہ اور متاثرہ کانسٹیبل سے تحریری معافی نامہ جمع کرایا ہے سول سوسائٹی، میڈیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان، کابینہ کے اراکین، اور صوبائی اسمبلی کے اراکین کی حمایت کو سراہتے ہیں تفصیلات کے مطابق ترجمان پولیس نے کہا کہ گزشتہ روز ارباب کرم خان روڈ پر ایک ناخوشگوار واقعہ پیش آیا جہاں ایک نوجوان لڑکے نے جس کی شناخت دانش لہڑی (ایم پی اے لیاقت لہڑی کے بھتیجے) کے نام سے کی گئی، نے ٹریفک کانسٹیبل بابر علی کو جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا۔ کانسٹیبل ایک فون کال اٹینڈ کرنے کے لیے سڑک کے کنارے کھڑا تھا جب ملزم V8 گاڑی چلا رہا تھا، اس نے اسے جلدی سے راستہ صاف کرنے کو کہا، جس کے نتیجے میں گرما گرم بحث اور جسمانی جھگڑا ہوا۔ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے، اور ملزم نے محکمہ اور متاثرہ کانسٹیبل سے تحریری معافی نامہ جمع کرایا ہے۔ ہم سول سوسائٹی، میڈیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان، کابینہ کے اراکین، اور صوبائی اسمبلی کے اراکین کی حمایت کو سراہتے ہیں جنہوں نے واقعے کی مذمت کی اور پولیس کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ وزیر بخت کاکڑ، ایم پی اے میر لیاقت لہڑی، ایم پی اے عبید گورگیگ اور دیگر معزز ممبران کا خصوصی شکریہ جنہوں نے ہمارے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے تھانے کا دورہ کیا۔ ہم قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور اپنے افسران کے تحفظ اور احترام کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پکنک پوائنٹ شعبان عارضی طور پر سیاحوں کیلئے بند

پکنک کیلئے آنے والے تفریحی مقام شعبان کیطرف جانے سے گریز کریں، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی جانب سے موجودہ حالات کے پیش نظر کوئٹہ کے نواحی علاقے میں واقع پکنک پوائنٹ شعبان میں عارضی طور پر ہر قسم کی پکنک اور سیاحوں کیلئے بند کر دیا ہے اس لئے تمام پکنک کیلئے آنے والے حضرات سے گزارش ہے کہ تفریحی مقام شعبان کی طرف جانے سے گریز کریں۔

اوستہ محمد میں ایک شخص نے گولی مار کر خودکشی کر لی

اوستہ محمد (آن لائن) ایک شخص نے خودکشی کر لی تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب صدر تھانہ کے حدود گوٹھ ذوالفقار علی شبلیانی میں اللہ ڈنہ ولد عبدالنبی قوم رند نے اسلحہ آتشی سے خود کو گالی مار کر خودکشی کر لی پولیس موقع پر پہنچ کر نعش قبضہ میں لیکر پوسٹ بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے کیا جوں ہی نعش گھر پہنچی تو کہرام مچ گیا مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے کہ خودکشی کی وجہ کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 31

چمن ماسٹر پلان اہمیت کا حامل منصوبہ ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر جمعرات کو چمن پہنچے جہاں اعلیٰ حکام نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزراء کا استقبال کیا وزیراعلیٰ کے ہمراہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی بھی موجود تھے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے ماسٹر چمن پلان کا افتتاح کیا افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ چمن ماسٹر پلان اہمیت کا حامل منصوبہ ہے جس سے تجارتی سرگرمیاں تیز ہوں گی اور مقامی لوگوں کو روزگار اور تجارت کے مواقع میسر آئیں گے وزیراعلیٰ نے چمن ماسٹر پلان پر عمل درآمد اور تکمیل پر تمام اسٹیک ہولڈرز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاک افغان سرحدی علاقے چمن میں ترقیاتی منصوبے مقامی افراد کے معاشی استحکام کے ضامن ہیں اس کے علاوہ بھی چمن کی ترقی اور لوگوں کے ذرائع روزگار کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور مقامی لوگوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے قابل عمل پالیسیاں مرتب کی جا رہی ہیں قبل ازیں چمن پہنچنے پر بلوچستان لیویز کے چاق و چوبند دستے نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو سلامی پیش کی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر راجہ اطہر عباس و دیگر حکام بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 JUN 2024 Page No. 32

Reviving funds of literary academies

The Balochistan government's decision to slash the annual budget of Balochi and Brahui literary academies is a devastating blow to the province's cultural heritage. Unfortunately, owing to various reasons particularly that of lack of funds, mismanagement and corruption, the education sector of the province is facing massive challenges. Similarly, Balochi and Brahui languages, which are not taught in schools are confronting the issue of extinction. The provincial and federal governments do not pay attention to the promotion of literature, languages and culture, and this burden has been taken by various literary organizations on their own shoulders. In Balochistan there are several literary academies of Balochi, Brahui and Pashtoon, which are playing vital role in promotion of languages, culture and literature without being supported by the government. There are a few literary academies, which are offered a small annual grant by the provincial government so that they could meet their day to day and research expenditures but regrettably, the government has decided to slash their grants by 50 to 80 percent. These academies have been playing a dynamic role in promoting the language, literature, and culture of Balochistan, and this cruel cut will only hasten the extinction of these precious languages. Balochi and Brahui languages are already vulnerable, and this decision will further marginalize them. The academies' work is crucial in preserving and promoting the rich cultural heritage of Balochistan, and reducing their funding will severely impede their progress. In Balochistan, there is no culture of providing royalties to local writers, researchers and poets. They also do not receive much support from private publishing houses. In this environment, the Balochi academies performance is exceptional. The academies are playing a great role in encouraging writers to produce literature in this language. The opposition from academia and people from all walks of life are justified, and the government must listen to their concerns. This decision is unprecedented and sets a dangerous precedent for the neglect of cultural institutions. Chief Minister Mir Safraz Bugti must reconsider this decision and revive the old budget, even increasing the annual grant to enable the academies to continue their valuable work. Balochistan's cultural heritage is at stake, and it is the government's responsibility to protect and promote it. The fraternity hailing from Balochistan demand a reversal of this decision and a commitment to preserving their language, literature, and culture. The government must prioritize the promotion of Balochi and Brahui and other languages and ensure their survival for future generations.

Scanned with CamScanner

CamScanner